بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے بابرکت نام سے جومہربان اور رحیم ہے

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

(طٰہٰ:8)

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

(الحشر:24)

اللہ رب العزت کے 99 اسمائے حسنیٰ کو مدِ نظر رکھ کر کہی گئی

حمدوں کا منفرد مجموعہ

جس میں اسمائے مقدسہ کو جزوِ ردیف کیا گیا ہے

لایموت

ناصر ملک

urdusukhan@urdusukhan.com www.urdusukhan.com

آرٹ لینڈ، گرلز کالج روڈ، اردو بازار چوک اعظم (لیہ) فون: 0302-7844094

اسٹاکسٹ: ادارہ فکر و دانش، الحمد پلازہ، اردو بازار لاہور

اردو سخن >>>

عنوان:	لایموت LAYAMOOT
شاعر:	ناصر ملک NASIR MALIK
ناشر:	اردو سخن ڈاٹ کام، پاکستان
ایڈیشنز:	پہلا: اگست 2015ء (تعداد: 500)
	دوسرا: اکتوبر 2015ء (تعداد: 1000)
	تیسرا: دسمبر 2015ء (تعداد: 500)
سرورق:	ناصر ملک
طباعت:	شیرِ ربانی پریس، ملتان
قیمت:	300 روپے (20 یورو، 25 ڈالر)

urdusukhan@urdusukhan.com www.urdusukhan.com

اردو سخن u

آرٹ لینڈ، گرلز کالج روڈ، اردو بازار چوک اعظم (لیہ) فون: 0302-7844094

اسٹاکسٹ: ادارہ فکر و دانش، الحمد پلازہ، اردو بازار لاہور

دعا

یارب العزت! میرے ان پیرائیوں کو منظور
فرماتے ہوئے مجھے اظہارِ محبت کا ہنر دینے والے
میرے مرشد، میرے والد گرامی ملک محمد بخش،
میرے سسر ملک مشتاق احمد اور ساس شمیم اختر
(مرحومین) کی کوتاہیاں معاف فرمادے اور انہیں
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے بہرہ مند فرما۔
(آمین)

فہرست عنوانات

❁❁❁

اَللّٰه

ALLAH

حسنِ ترتیب:	1
ادائیگی:	اَلْ ـلاَ ـہْ
ترجمہ:	اللہ
حوالہ:	قرآن میں متعدد بار،تسمیہ میں ۔
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مسدس سالم
	ارکان : فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن

بسمِ ربِّ ذوالجلال اللہ آللہ
پیش ہے فکر و خیال اللہ آللہ

چادرِ ہستی پہ کندہ دیکھتا ہوں
شوخیٔ صوتِ بلال اللہ آللہ

ہر خس و خاشاک میں پنہاں ہوئی ہے
عرض دارم کی دھمال اللہ آللہ

کیا طلسمِ جاں کنی تھا منتظر کا
اس پہ لطفِ اندمال اللہ آللہ

بارگاہِ حسن میں لایا ہوں میں بھی
نقشِ دل کسبِ کمال اللہ آللہ

اَلرَّحْمٰنُ

AR-RAHMAAN

حسنِ ترتیب:	2
ادائیگی:	اَرْ۔رَ حْ ۔مَا۔نُ
ترجمہ:	بڑی رحمت والا
حوالہ:	قرآن میں متعدد بار، سورۃ توبہ کے سوا ہر سورۃ کے آغاز پر تسمیہ میں، سورۃ الرحمٰن، الاسرا:110، مریم:18/ 45/ 58/ 61/ 69/ ۔۔۔طہٰ:5، الانبیا:26 ۔۔۔
حسنِ بیاں:	بحر: ہزج مثمن سالم ارکان: مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن

تغافل سے مجھے بیدار اَلرَّحمٰن کرتا ہے
رہِ دشوار کو ہموار اَلرَّحمٰن کرتا ہے

وہ اپنے منعموں پر کھول دیتا ہے درِ رحمت
زبانِ یار میں گفتار اَلرَّحمٰن کرتا ہے

کوئی خوفِ سزا حائل نہیں ہے سچ بیانی میں
دہکتی آگ کو گلزار اَلرَّحمٰن کرتا ہے

محبت فاتحِ عالم عقیدہ جس خرد میں ہو
قبیلے میں اُسے سردار اَلرَّحمٰن کرتا ہے

اُسے تسلیم کر لینا دلیلِ شوقِ نعمت ہے
کہ تسلیم و رضا سے پیار اَلرَّحمٰن کرتا ہے

اَلرَّحِیۡمُ

AR-RAHEEM

حسنِ ترتیب: 3

ادائیگی: اَرْ۔رَ۔حِیْ۔مُ

ترجمہ: نہایت مہربان

حوالہ: تسمیہ میں۔البقرۃ:143/173/182/192/199/218/226،آل عمران:31/89/129
النساء:25،المائدہ:3/34/39/74/98،
الانعام:54/145/165،الاعراف:153

حسنِ بیاں: بحر: رمل مسدس محذوف
ارکان: فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

ناخداؤں کا خدا ہے اَلرَّحِیْم
رحمتوں کی انتہا ہے اَلرَّحِیْم

آتشِ تر دامنی اک راز ہے
اور تُو عقدہ کشا ہے اَلرَّحِیْم

امتحاں در امتحاں ہے زندگی
اور ہونٹوں پر دعا ہے اَلرَّحِیْم!

پال کر سب منکروں کی بستیاں
مہلتیں بھی دے رہا ہے اَلرَّحِیْم

سن رہا ہے ہر کہی اور اَن کہی
کربِ دل سے آشنا ہے اَلرَّحِیْم

اَلْمَلِكُ

AL-MALIK

حسنِ ترتیب:	4
ادائیگی:	اَلْ ۔مَ ۔لِکُ
ترجمہ:	(کامل اور) حقیقی بادشاہ
حوالہ:	الحشر:43،طٰہٰ:114،المومنون:116
حسنِ بیاں:	بحر: مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف
	ارکان: مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

ارض و نجوم و بدر و فلک میں ہے اَلْمَلِكُ
موجود ذرے ذرے تلک میں ہے الْمَلِكُ

برفاب و سنگلاخ زمینوں کے دل میں ہے
خورشید کی ہر ایک چمک میں ہے الْمَلِكُ

کشور کشا ہیں اشکِ شکایت درِ جہاں
گویا کہ مامتا کی پلک میں ہے الْمَلِكُ

بے بس کا سائباں ہے مصیبت کے دور میں
مجبور آدمی کی کسک میں ہے الْمَلِكُ

محبوب حسنِ ذوق سے تخلیق ہو گیا
کردارِ مصطفیٰؐ کی جھلک میں ہے الْمَلِكُ

اَلْقُدُّوْسُ

AL-QUDDOOS

حسنِ ترتیب:	5
ادائیگی:	اَلْ۔قُدْ۔دُوْسُ
ترجمہ:	نہایت مقدس اور پاک
حوالہ:	الحشر:43، الجمعۃ:1
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن محذوف
	ارکان: فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن

روح کو دی قیمتی پوشاک اَلْقُدُّوس نے
اور بخشی ہے منزہ خاک اَلْقُدُّوس نے

حرف کو اِعطا ملی حرمت کشائی کی یہاں
روشنی کو کر دیا بے باک اَلْقُدُّوس نے

اک شعورِ خلقتِ افلاک آدم کو دیا
پھر اُتارا صاحب لِولاک اَلْقُدُّوس نے

ہو گیا ہے یہ قیامِ مختصر آبِ رواں
یوں بہائے ہیں خس و خاشاک اَلْقُدُّوس نے

اک مطہر خاک پیروں کے تلے رکھتے ہوئے
سر پہ رکھے ہیں کئی افلاک اَلْقُدُّوس نے

اَلسَّلَامُ

AS-SALAAM

حسنِ ترتیب: 6

ادائیگی: اَسْ ۔سَ ۔لاَ ْ ۔مْ

ترجمہ: امن وسلامتی والا

حوالہ: الحشر:43

حسنِ بیاں: بحر: رمل مثمن محذوف

ارکان: فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن

امن سے تعمیر کرتا ہے فضائیں اَلسَّلَامُ
ڈھونڈتی ہیں چار سو میری صدائیں اَلسَّلَامُ

زندگی جلتے ہوئے سورج تلے جب آ رُکے
آدمی کے سر پہ لاتا ہے گھٹائیں اَلسَّلَامُ

کھل تو جاتا ہے بقائے زندگی کا ہر طلسم
جب نظر انداز کرتا ہے خطائیں اَلسَّلَامُ

کوئی بھی حکمِ خدا نقصان کا باعث نہیں
آشتی کی کھول رکھتا ہے قبائیں اَلسَّلَامُ

قتل سے آگے ستم کا راستہ مسدود ہے
روک دیتا ہے سرِ مقتل بلائیں اَلسَّلَامُ

اَلۡمُؤۡمِنُ

AL-MO'MIN

حسنِ ترتیب:	7
ادائیگی:	اَل ۡ مُ ءۡ مِنۡ
ترجمہ:	امن وامان عطا کرنیوالا
حوالہ:	الحشر:43
حسنِ بیاں:	بحر: ہزج مثمن سالم
	ارکان: مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن

کوئی بھونچال جب اَلْمُؤْمِن کھولے تو کھلتا ہے
کوئی اِجمال جب اَلْمُؤْمِن کھولے تو کھلتا ہے

اُسے معلوم ہے انسان باعث ہے قیامت کا
مگر پنڈال جب اَلْمُؤْمِن کھولے تو کھلتا ہے

حقوق العبد کا عقدہ دلوں پر سائباں کر کے
سرِ اعمال جب اَلْمُؤْمِن کھولے تو کھلتا ہے

حیاتِ آدمی امن و شفق میں سانس لیتی ہے
یہ استدلال جب اَلْمُؤْمِن کھولے تو کھلتا ہے

محبت کے خزانے کھول دیتا ہے جہانوں پر
درِ اقبال جب اَلْمُؤْمِن کھولے تو کھلتا ہے

اَلْمُهَيْمِنُ

AL-MOHAIMIN

حسنِ ترتیب:	8
ادائیگی:	ال ۔مُ ۔ھَے ۔مِن
ترجمہ:	پوری نگہبانی کرنے والا
حوالہ:	الحشر:43
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن محذوف
	ارکان: فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن

یہ نشاطِ زندگانی اَلْمُھَیْمِنُ کی عطا
وہ حیاتِ جاودانی اَلْمُھَیْمِنُ کی عطا

قوتِ پرواز کو مہمیز کرتا ہے وہی
یہ حدیقۃ البیانی اَلْمُھَیْمِنُ کی عطا

نارسائی سے رسائی تک مجھے لے کر گئی
خوش کلامی، خوش گمانی اَلْمُھَیْمِنُ کی عطا

تابِ انگشتِ نبیؐ پر جان و دل قربان ہیں
معجزوں کی ہر نشانی اَلْمُھَیْمِنُ کی عطا

دانشِ آدم! تمہیں زعمِ فراست کیوں رہے
کاوشِ نکتہ رسانی اَلْمُھَیْمِنُ کی عطا

اَلْعَزِیْز

AL-AZEEZ

حسنِ ترتیب:	9
ادائیگی:	اَلْ۔عَ۔زِیْ۔زْ
ترجمہ:	غلبہ اور عزت والا جو سب پر غالب ہے
حوالہ:	آل عمران:6،النساء:158،التوبہ:40،الفتح:7، الحشر:43
حسنِ بیاں:	بحر: مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف ارکان: مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

تفسیر اَلْعَزِیْز کی لفظوں میں عیاں ہے
تنویر اَلْعَزِیْز کی لفظوں میں عیاں ہے

ذوقِ ہنر کو شوخ نگاہی معاف تھی
تصویر اَلْعَزِیْز کی لفظوں میں عیاں ہے

اقراء سے چلا ہے مفاہیم کا جلوس
جاگیر اَلْعَزِیْز کی لفظوں میں عیاں ہے

پروردگار کی ہے عنایت کہ شعر میں
توقیر اَلْعَزِیْز کی لفظوں میں عیاں ہے

دریا، پہاڑ اور سمندر کے ساتھ ساتھ
تکبیر اَلْعَزِیْز کی لفظوں میں عیاں ہے

اَلْجَبَّارُ

AL-JABBAR

حسنِ ترتیب:	10
ادائیگی:	اَلْ ۔ جَبْ ۔ بَا ۔ رُ
ترجمہ:	صاحب جبروت، مخلوقات اس کے زیرِ تصرف ہے
حوالہ:	الحشر:43
حسنِ بیاں:	بحر: ہزج مثمن سالم
	ارکان: مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن

خدا کے شیر کا خطاب اَلْجَبَّار دیتا ہے
کہ ہر زور آوری کو تاب اَلْجَبَّار دیتا ہے

چھپا بھی لے عبائے شب اگر نقشِ کفِ پا کو
دلِ مقوین کو مہتاب اَلْجَبَّار دیتا ہے

بُرائی کے لیے رسوائیوں کے در کھلے رکھے
اچھائی کو دمِ سہراب اَلْجَبَّار دیتا ہے

اسے زادِ سفر کی فکر ہوتی ہے نہ منزل کی
جسے زعمِ دلِ بے تاب اَلْجَبَّار دیتا ہے

زبردست و توانا سب اُسی دہلیز کے سائل
کہ جینے کے سبھی اسباب اَلْجَبَّار دیتا ہے

اَلْمُتَکَبِّرُ

AL-MOTAKABBIR

حسنِ ترتیب:	11
ادائیگی:	اَلْ ۔مُ ۔تَ ۔کَبْ ۔ بِرْ
ترجمہ:	کبریائی اور بڑائی اس کا حق ہے
حوالہ:	الحشر:43
حسنِ بیاں:	بحر: رجز مثمن مطوی
	ارکان: مفتعلن مفتعلن مفتعلن مفتعلن
	رعایت/سقم: عرب/عَرَبْ

جس کو روا فخر و حشم، اَلْمُتَکَبِّر ہے وہی
بادشہِ عرب و عجم، اَلْمُتَکَبِّر ہے وہی

منتظرِ دیدہ وراں کل بھی رہا ، آج بھی ہے
کھول کے ہر بابِ ارم، اَلْمُتَکَبِّر ہے وہی

تمکنتیں، شان و مراتب ہیں رہین اُس کے یہاں
جس نے کیا رعب رقم ، اَلْمُتَکَبِّر ہے وہی

جس نے خساروں کو عیاں کرتے ہوئے آدمی پر
دہر کی کھائی ہے قسم ، اَلْمُتَکَبِّر ہے وہی

برسرِ دل روزِ جزا حق ہے اسے جو بھی کرے
مہر و سخا، جبر و ستم، اَلْمُتَکَبِّر ہے وہی

اَلْخَالِقُ

AL-KHALIQ

حسنِ ترتیب:	12
ادائیگی:	اَلْ ۔خَا ۔لِقْ
ترجمہ:	پیدا کرنے والا۔تخلیق کار
حوالہ:	الانعام:104،الرعد:16،یٰسین: 81،الزمر:64، غافر:64،الحشر:24
حسنِ بیاں:	بحر: مجتث مثمن مخبون محذوف ارکان: مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن

نقوشِ خلق پہ کندہ ہے نام اَلْخَالِق
چلا رہا ہے جہاں کا نظام اَلْخَالِق

یہ جسم و جاں تو حقیقت کی اقتدا میں ہے
امام دل ہے، دِلوں کا امام اَلْخَالِق

اسی لیے تو کتابِ مبیں وسیلہ ہے
یہ آدمی سے ہوا ہم کلام اَلْخَالِق

سمجھ نہ آئے گندھی خاک پر نقوش کبھی
سمجھ نہ آئے سفر اور قیام اَلْخَالِق!

یہ چرخِ نیلوفری ، یہ زمین اور سانسیں
کمالِ کن ہیں ترے صبح و شام اَلْخَالِق!

اَلْبَارِئُ

AL-BARI' O

حسنِ ترتیب:	13
ادائیگی:	اَلْ۔ بَا۔ رِ۔ ءُ
ترجمہ:	ٹھیک بنانے والا
حوالہ:	الحشر:24
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن محذوف

ارکان: فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن

ابتدائے نسلِ آدم کا امیں اَلْبَارِئُ
ارتقائے زندگی کا بھی معیں اَلْبَارِئُ

تیرگی اصل نِجابت پر قبا ہونے لگے
بخش دیتا ہے جہاں کو مہ جبیں اَلْبَارِئُ

ہر صراطِ مستقیم العزم پر چلتے ہوئے
ہم سفر اَلْبَارِئُ ہے، ہم نشیں اَلْبَارِئُ

ربط سانسوں کا بدن سے زندگی کی ہے نوید
خوشبوؤں میں گوندھتا ہے یاسمیں اَلْبَارِئُ

آدمیت کو حیاتِ جاوداں کی رغبتیں
دے رہا ہے بانیءِ دینِ مبیں اَلْبَارِئُ

اَلْمُصَوِّرُ

AL-MOSAWWIR

حسنِ ترتیب:	14
ادائیگی:	ال۔مُ۔صَوْ۔وِرْ
ترجمہ:	صورت گری کرنے والا
حوالہ:	الحشر:24
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن محذوف
	ارکان: فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن

آنکھ سب کچھ دیکھتی ہے اَلْمُصَوِّرُ کو خبر
روشنی کیوں روشنی ہے اَلْمُصَوِّرُ کو خبر

منظروں میں کیا دھڑکتا ہے؟ بہت سوچا کیے
سانس کیوں کر چل رہی ہے؟ اَلْمُصَوِّرُ کو خبر

کینوس کے بھیگے رنگوں پر کھڑا ہے آفتاب
ہَر کرن کیوں بولتی ہے اَلْمُصَوِّرُ کو خبر

پانیوں کے پیرہَن کیوں مختلف ہیں جا بجا
آگ کس کس رنگ کی ہے؟ اَلْمُصَوِّرُ کو خبر

از بصارت تا بصیرت آدمی نوحہ کناں
زندگی کیا زندگی ہے اَلْمُصَوِّرُ کو خبر

اَلْغَفَّارُ

AL-GHAFFAR

حسنِ ترتیب: 15

ادائیگی: اَلْ ۔غَف ۔فَا ۔رُ

ترجمہ: گناہوں کا بہت زیادہ بخشنے والا

حوالہ: طٰہٰ:82،ص:66،الزمر:5،غافر:42،نوح:10

حسنِ بیاں: بحر: ہزج مثمن سالم

ارکان: مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن

کوئی توبہ کے کھولے طاق اَلْغَفّار سے بڑھ کر
نہیں،کوئی نہیں مشتاق اَلْغَفّار سے بڑھ کر

وہ عفوو درگزر سے کائنات اپنی بناتا ہے
رکھے گا کون استحقاق اَلْغَفّار سے بڑھ کر

یقیناً منظروں سے منفرد منظر وہی ہو گا
ملیں گے جب دلِ عشاق اَلْغَفّار سے بڑھ کر

یہ ایمانی تقاضا ہے نہیں تھا اور نہ ہوگا
زمانے میں کوئی رزاق اَلْغَفّار سے بڑھ کر

نہیں گونجی صدا والعصر کی دنیا میں دوبارہ
نہیں کوئی شہِ آفاق اَلْغَفّار سے بڑھ کر

اَلْقَهَّارُ

AL-QAHHAR

حسنِ ترتیب: 16

ادائیگی: اَلْ ۔قَہْ ۔ہَا ۔رُ

ترجمہ: پوری طرح غالب ،جس کے سامنے سب عاجز ہیں

حوالہ: یوسف:39 ،الرعد:16 ،ابراہیم:48 ،ص:65 ،
الزمر:4 ،غافر:16

حسنِ بیاں: بحر: سریع مسدس سالم
ارکان: مستفعلن مستفعلن مفعولات

ہے شہ رگِ جاں سے قریں اَلْقَہَّار
الراقِمِ لوحِ مبیں اَلْقَہَّار

سب جانتا ہے چشم و دل کے احوال
ہر اک نگاہِ واپسیں ، اَلْقَہَّار

حد سے بڑھی زورآوری کو ہر گام
لاتا رہے زیرِ نگیں اَلْقَہَّار

کون و مکاں کی سروری اس کے پاس
ہے شان و شوکت کا امیں اَلْقَہَّار

مغلوب کی آنکھوں سے مخفی بھی ہے وہ
ہر دل میں لیکن جاگزیں ، اَلْقَہَّار

اَلْوَهَّاب

AL-WAHHAB

حسنِ ترتیب:	17
ادائیگی:	اَلْ۔وَھْ۔ھا۔بْ
ترجمہ:	بغیر کسی منفعت کے خوب عطا کرنے والا
حوالہ:	آل عمران:8 ،ص:18، ص:35
حسنِ بیاں:	بحر: ہزج مثمن سالم
	ارکان: مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن

بنا بھاؤ کے ہر عرفان اَلْوَھَّاب سے آئے
سبھی پر دولتِ ایمان اَلْوَھَّاب سے آئے

کبھی جو قافلوں کو بند گلیاں گھیر لیتی ہیں
زمانے میں درِ امکان اَلْوَھَّاب سے آئے

بنا تا ہے جہاں کو جب جہانِ آزمائش تو
پنپنے کے لیے سامان اَلْوَھَّاب سے آئے

نہیں کچھ منفعت یزداں کو انساں کی عبادت میں
یہ اس کے قرب کا وجدان اَلْوَھَّاب سے آئے

وہ سجدہ آدمیت کے لیے پہلی نصیحت تھی
کہ مخلوقات میں یہ شان اَلْوَھَّاب سے آئے

اَلرَّزَّاقُ

AR-RAZZA Q

حسنِ ترتیب:	18
ادائیگی:	اَرْ۔رَزْ۔زَا۔قْ
ترجمہ:	سب کو روزی دینے والا
حوالہ:	الذاریات:58
حسنِ بیاں:	بحر: ہزج مثمن سالم
	ارکان: مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن

عدم دستی سرِ افلاس اَلرَّزّاق دیتا ہے
کسی بھی ہاتھ کو الماس اَلرَّزّاق دیتا ہے

بڑی ہی بے نیازی سے بجھا کر چشمِ روشن کو
تلاشِ رونقِ قِرطاس اَلرَّزّاق دیتا ہے

تھما کر آسماں کو پانیوں کی سلسبیل اپنی
زمیں کے ہاتھ میں اجناس اَلرَّزّاق دیتا ہے

کسی لمحے تونگر پر سخاوت روک کر اپنی
کسی کی بھوک کا احساس اَلرَّزّاق دیتا ہے

فرات اپنی بساطِ فیض میں سمٹے تو مومن کو
صدائے العطش کا پاس اَلرَّزّاق دیتا ہے

اَلۡفَتَّاحُ

AL-FATTAAH

حسنِ ترتیب:	19
ادائیگی:	اَلۡ ۔فَتۡ ۔تَاحۡ
ترجمہ:	رحمت ،فتح اور رزق کے دروازے کھولنے والا
حوالہ:	سباء:26
حسنِ بیاں:	بحر: ہزج مثمن سالم
	ارکان: مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن

عقائد کے شجر سیراب اَلْفَتَّاح کرتا ہے
مہیا فکر کے اسباب اَلْفَتَّاح کرتا ہے

نظر ارض و سما کے پار کرتی ہے ملاقاتیں
کشا جب دیدۂ کم خواب اَلْفَتَّاح کرتا ہے

طلسمِ اضطرابِ دل نے آنکھیں تھام رکھی ہیں
جو شوقِ دید کو بے تاب اَلْفَتَّاح کرتا ہے

اُجالے کھول دیتا ہے رموزِ آدمیت کے
اطاعت کی جبیں مہتاب اَلْفَتَّاح کرتا ہے

اُسے عقدہ کشائی کا ہنر ملتا ہے دنیا میں
جسے بھی گوہرِ نایاب اَلْفَتَّاح کرتا ہے

اَلْعَلِیْمُ

AL-ALEEM

حسنِ ترتیب: 20

ادائیگی: اَلْ ۔عَ ۔لِیْ ۔مُ

ترجمہ: سب کچھ جاننے والا

حوالہ: البقرۃ:158،آل عمران:92،النساء:35،النور:41،
الاحزاب:40،الحجرات:13،الحج:59

حسنِ بیاں: بحر:جمیل مسدس سالم

ارکان:(1) مفاعلاتن، مفاعلاتن،مفاعلاتن

(2) فعول فعلن ،فعول فعلن ،فعول فعلن

وہ جانتا ہے، عقیل ہے، اَلْعَلِیْم بھی ہے
وہی تو ربِّ جلیل ہے، اَلْعَلِیْم بھی ہے

اُسے خبر ہے زمانے بھر کے معاملوں کی
نفس نفس کا خلیل ہے، اَلْعَلِیْم بھی ہے

پسند کرتا ہے علم و عرفاں کی جستجو کو
وہ روشنی کا کفیل ہے، اَلْعَلِیْم بھی ہے

بلند تر ہے کتاب سے اُس کا ربط و رشتہ
وہ اَلقلم کا وکیل ہے، اَلْعَلِیْم بھی ہے

دکھا رہا ہے نشانیاں اپنے ہونے کی جو
وہ آپ اپنی دلیل ہے، اَلْعَلِیْم بھی ہے

اَلۡقَابِضُ

AL-QABIZ

حسنِ ترتیب: 21

ادائیگی: اَل۔قَا۔بِض

ترجمہ: تنگی کرنے والا

حوالہ: البقرۃ:245

حسنِ بیاں: بحر: مجتث مثمن مخبون محذوف

ارکان: مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن

چہار سمت خدائی، خدا ہے اَلْقَابِض
خدا نے دنیا بنائی، خدا ہے اَلْقَابِض

ہر ایک دہرِ خلائق خدا کے قبضے میں
خدا کے نام بڑائی، خدا ہے اَلْقَابِض

یہ خیر و شر کی ترازو ہے اُس کے ہاتھوں میں
یہی ہے نکتہ رسائی، خدا ہے اَلْقَابِض

سخن وری کو تمنائے حرف و معنی کی
عطا ہوئی ہے کمائی، خدا ہے اَلْقَابِض

سراج و ماہ مظاہر ہیں زورِ قدرت کے
کرن کرن ہے گدائی، خدا ہے اَلْقَابِض

اَلْبَاسِطْ

AL-BASIT

حسنِ ترتیب:	22
ادائیگی:	اَلْ ۔ بَاْ ۔ سِطْ
ترجمہ:	فراخی کرنے والا
حوالہ:	البقرۃ:245
حسنِ بیاں:	**بحر: مجتث مثمن مخبون محذوف**
	ارکان: مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن

سنبھالتا ہے سرِ انحطاط اَلْبَاسِط
بڑھاتا جاتا ہے میری بساط اَلْبَاسِط

دِلا! یہ رات غموں کی بھی چَھٹنے والی ہے
عطا کرے گا طلسمِ نشاط اَلْبَاسِط

عظیم بارِ گنہ لے کے آ رہا ہوں میں
بڑا کٹھن ہے مجھے پل صراط اَلْبَاسِط!

سخی ہے یوں کہ سدا اپنے دشمنوں پر بھی
کشادہ رکھے درِ انبساط اَلْبَاسِط

کسی کے ہاتھ پہ رکھتا ہے رزق لوگوں کا
کسی کو دیتا ہے نانِ رباط اَلْبَاسِط

اَلۡخَافِضُ

AL-KHAFIZ

حسنِ ترتیب: 23

ادائیگی: اَلۡ ۔خَاۡ ۔فِضۡ

ترجمہ: پست کرنے والا

حوالہ: الواقعۃ:3

حسنِ بیاں: بحر: ہزج مثمن سالم

ارکان: مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن

عدو کا اونچا سر ہونے نہیں دیتا ہے اَلْخَافِض
مظالم کو زبر ہونے نہیں دیتا ہے اَلْخَافِض

لگا دیتا ہے جب مہرِ جہالت غیظ میں آ کر
تو پھر دل پر اثر ہونے نہیں دیتا ہے اَلْخَافِض

جسے جب چاہتا ہے پستیوں میں ڈال کر اس کی
اذیت مختصر ہونے نہیں دیتا ہے اَلْخَافِض

بجھا تا ہے اگر آنکھیں کسی مغرورِ خاطر کی
پھر اس کو دیدہ ور ہونے نہیں دیتا ہے اَلْخَافِض

اجڑ جاتا ہے گھر بیزارِ آدم زاد کا لیکن
سخی دل کو کھنڈر ہونے نہیں دیتا ہے اَلْخَافِض

اَلرَّافِعُ

AL-RAFE'

حسنِ ترتیب: 24

ادائیگی: اَرْ۔رَا۔فِعْ

ترجمہ: بلند کرنے والا

حوالہ: الانعام:83،الواقعۃ:3

حسنِ بیاں: بحر: ہزج مثمن سالم

ارکان: مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن

ہر اِک مفہومِ رفعت سے بلندی پر ہے اَلرَّافِعُ
تخیل سے، تصور سے، کہیں برتر ہے اَلرَّافِعُ

کہیں اوجِ ثریا میں نظر آئے نشاں اُس کے
کہیں شمس وقمر کے نور سے ظاہر ہے اَلرَّافِعُ

حلاوت کس قدر شامل ہوئی اسمِ معظم میں
ازل تا حشر ہر انسان کو ازبر ہے اَلرَّافِعُ

زمین و آسماں اُس کی ہتھیلی پر چمکتے ہیں
اگر ڈھونڈیں تو آدم زاد کے اندر ہے اَلرَّافِعُ

فرازِ اوج بھی اُس آستانے پر دعا گو ہے
کرن کتنی عقیدت سے کہے ازہر ہے اَلرَّافِعُ

اَلْمُعِزُّ

AL-MO'IZZ'O

حسنِ ترتیب:	25
ادائیگی:	ال ۔مُ ۔عِز ۔زُ
ترجمہ:	عزت دینے والا، شان عطا کرنیوالا
حوالہ:	آل عمران:26
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن محذوف
	ارکان: فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن

آبروئے آدمیت آلمُعِزؑ سے ملے
آدمی کو استطاعت آلمُعِزؑ سے ملے

زُہد وتقویٰ ہے صراطِ طاعتِ پروردگار
اس جہاں کی ہر نجابت آلمُعِزؑ سے ملے

کاروانِ حرف ومعنی پر نہیں کوئی غرور
مدعا کو یہ فصاحت آلمُعِزؑ سے ملے

آتشِ خود احتسابی تو جلائے گی مگر
اس دلِ ناداں کو طاقت آلمُعِزؑ سے ملے

کیا بقائے دسترس ہے، کیا دوامِ زندگی
کشفِ رازِ استقامت آلمُعِزؑ سے ملے

اَلْمُذِلُّ

AL-MOZILL'O

حسنِ ترتیب:	26
ادائیگی:	اَلْ ۔مُ ۔ذِلْ ۔لُ
ترجمہ:	ذلت دینے والا
حوالہ:	آل عمران:26
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن محذوف

ارکان : فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن

خوارِ فرعونِ جہاں کو آلْمُذِلُّ نے کیا
ختم گویا داستاں کو آلْمُذِلُّ نے کیا

آتشِ نمرود کی رسوائیاں لکھی گئیں
خاک ہر تاب و تواں کو آلْمُذِلُّ نے کیا

ہر تکبر کی بلند آواز بے عزت ہوئی
بے زباں اہلِ بیاں کو آلْمُذِلُّ نے کیا

نیست و نابود کرنے کو ابابیلیں بہت
بے نشاں جب کارواں کو آلْمُذِلُّ نے کیا

دشمنِ توحید کو نامعتبر کرتے ہوئے
بے نمو سنگِ بتاں کو آلْمُذِلُّ نے کیا

اَلسَّمِیْعُ

AS-SAMEE'

حسنِ ترتیب:	27
ادائیگی:	اَس۔ سَ۔ مِیْ۔ عُ
ترجمہ:	سب کچھ سننے والا
حوالہ:	البقرۃ:127/256،الانفال:17،الحجرات:1
حسنِ بیاں:	بحر: متدارک مثمن سالم
	ارکان: فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن

منہدم صوت کا ہے خُدا اَلسَّمِیْع
بے صداؤں کا بھی ہم نوا اَلسَّمِیْع

اَن کہی اِزدحامِ دعا میں چھپی
اُس سے چھپ نہ سکی، وہ ہوا اَلسَّمِیْع

چشمِ گریہ کناں گر پکارے اُسے
دیکھ لیتا ہے نم گیں صدا اَلسَّمِیْع

حرف دل سے زباں تک نہ پہنچا مگر
تُو نے وہ بھی ہمیشہ سُنا اَلسَّمِیْع!

چرخِ آواز کو جاوداں کر دیا
پھر سماعت میں خود بس گیا اَلسَّمِیْع

اَلْبَصِیْرُ

AL-BASEER

حسنِ ترتیب: 28

ادائیگی: اَلْ ۔بَ ۔صِیْ ۔رُ

ترجمہ: سب کچھ دیکھنے والا

حوالہ: النساء:58، الاسراء:1 /30، الشوریٰ:11 /28

حسنِ بیاں: بحر: رمل مثمن محذوف

ارکان : فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن

رنگ و بو کی زندگی ہے اَلۡبَصِیۡرُ تابکے
کیا خبر یہ روشنی ہے اَلۡبَصِیۡرُ تابکے

ہر جگہ موجود ہے لیکن نظر آتا نہیں
تشنگی در تشنگی ہے اَلۡبَصِیۡرُ تابکے

کب تلک ہیں اس زمیں کے پیرہن محوِ کلام
آسماں بھی دیدنی ہے اَلۡبَصِیۡرُ تابکے

چھپ رہا ہوں میں تغافل کی رِدا میں آج بھی
آگ دل میں جل رہی ہے، اَلۡبَصِیۡرُ تابکے

آنکھ کو نسبت شعاعوں سے رہے سانسوں تلک
بعد کی تیرہ شبی ہے اَلۡبَصِیۡرُ تابکے

اَلْحَکَمُ

AL-HAKAM

حسنِ ترتیب:	29
ادائیگی:	اَلْ۔حَ۔کَمْ
ترجمہ:	فیصلہ کرنے والا
حوالہ:	الحج:69
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن مشکول مسکّن/مضارع مثمن اخرب)
	ارکان: مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن

انسان پر کھلے ہیں مفہوم اَلْحَکَمُ سے
انصاف بھی ہوا ہے معلوم اَلْحَکَمُ سے

اظہارِ بندگی کو الفاظ مل نہ پائے
شکوہ کناں ہے کوئی محکوم اَلْحَکَمُ سے

دیتا ہے وہ توازن دن رات کو ہمیشہ
موسم بھی ہو رہے ہیں منظوم اَلْحَکَمُ سے

رحمت کے مخزنوں کے ہر وقت در کھلے ہیں
بے خوف مانگتے ہیں محروم اَلْحَکَمُ سے

ہر عظمت و بلندی اس ذات کو ہے زیبا
پروردگار جو ہے موسوم اَلْحَکَمُ سے

اَلُعَدُلُ

AL-ADL

حسنِ ترتیب: 30

ادائیگی: اَلْ ۔عَدْ ۔لُ

ترجمہ: سراپا عدل وانصاف

حوالہ: الانعام:115

حسنِ بیاں: بحر: جمیل مثمن سالم

ارکان : مفاعلاتن مفاعلاتن مفاعلاتن مفاعلاتن

رعایتِ لفظی: عربی،عجمی (عَرَ بی،عَجَمی)

بلائے جائیں گے سارے انساں، یہی تو اَلْعَدْل نے کہا ہے
جلائی جائے گی کشتِ عصیاں، یہی تو اَلْعَدْل نے کہا ہے

حقوقِ یزداں معاف کر کے حقوقِ آدم پرکھ لیے تو
ترازو میں ہو گی تابِ ایماں، یہی تو اَلْعَدْل نے کہا ہے

کوئی بھی خوفِ سزا اُسے ہے نہ کوئی ڈر ہے قیامتوں کا
ہو جس کے سینے میں علم و عرفاں، یہی تو اَلْعَدْل نے کہا ہے

نہ کوئی عربی، نہ کوئی عجمی، نہ کوئی گورا، نہ کوئی کالا
نصاب یکساں، حساب یکساں، یہی تو اَلْعَدْل نے کہا ہے

حساب لیتے ہوئے نبھائے گا منصفی کے سبھی تقاضے
کوئی نہ ہو گا ورائے یزداں، یہی تو اَلْعَدْل نے کہا ہے

اَللَّطِیۡفُ

AL-LATEEF

حسنِ ترتیب:	31
ادائیگی:	اَلْ ۔لَ ۔طِیْ ۔فْ
ترجمہ:	لطافت اور لطف و کرم والا
حوالہ:	الانعام:103،الحج:63،لقمان:16،الاحزاب:34
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن محذوف
	ارکان: فاعلاتن ،فاعلاتن ،فاعلاتن،فاعلن

اک خدائے لم یزل ہے، اَللَّطِیْف اور کون ہے؟
ہاں! وہی تابہ ازل ہے، اَللَّطِیْف اور کون ہے؟

ہر نفاست ہے بنامِ خالقِ ارض وسما
جو مکمل بے بدل ہے، اَللَّطِیْف اور کون ہے؟

وہ خطا سے پاک ہے، وہ دیدہ ور، مشکل کشا
ہر عمل ہی برمحل ہے، اَللَّطِیْف اور کون ہے؟

نرم خو ہے، کارساز و دل کشا بھی ہے وہی
آپ ہی اپنی مثل ہے، اَللَّطِیْف اور کون ہے؟

لطف بھی جس کی ضیا سے ہو گیا ہے منعکس
بس وہی ربِ کنول ہے، اَللَّطِیْف اور کون ہے؟

اَلْخَبِیْرُ

AL-KHABEER

حسنِ ترتیب:	32
ادائیگی:	اَل ۔خَ ۔بِیْ ۔رُ
ترجمہ:	باخبر
حوالہ:	الانعام:103/18،الحج:63،لقمان:16،
	الاحزاب:34،الاسرا:30،الحجرات:13،الحشر:18
حسنِ بیاں:	بحر:مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف
	ارکان:مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

عرفان و آگہی میں، خبر میں ہے اَلْخَبِیر
قرآں کے حرف و زیر و زبر میں ہے اَلْخَبِیر

عزمِ غریب و جوشِ سراجِ منیر میں
صحرا میں ایستادہ شجر میں ہے اَلْخَبِیر

کوئی بھی اس کی قدرتوں سے ماورا نہیں
گویا نجوم و شمس و قمر میں ہے اَلْخَبِیر

تنہا کبھی بھی منعموں کو چھوڑتا نہیں
مومن کی تابِ تیغ و سپر میں ہے اَلْخَبِیر

اخبارِ ارتقائے جہاں اس کے پاس ہے
آوازِ فغاں، دیدِ بشر میں ہے اَلْخَبِیر

اَلْحَلِيْمُ

AL-HALEEM

حسنِ ترتیب:	33
ادائیگی:	اَلْ ۔حَ ۔لِیْ ۔مُ
ترجمہ:	نہایت بردبار
حوالہ:	البقرۃ:235،الاسراء:44،الحج:59،فاطر:41
	التغابن:17
حسنِ بیاں:	بحر:مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف
	ارکان :مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

ہوتا ہے مشکلوں میں مدد گار اَلْحَلِیْمُ
حد سے بھی ہے زیادہ روادار اَلْحَلِیْمُ

آزارِ زندگی میں تحمل ہے چارہ گر
دنیا میں صابروں کا ہے غم خوار اَلْحَلِیْمُ

دیتا ہے منعموں کو جہاں بھر کی نعمتیں
اک بار مانگنے پہ کئی بار اَلْحَلِیْمُ

ملتے ہیں بے شمار مواقع نجات کے
دل سے پکارتے ہیں خطاکار، اَلْحَلِیْمُ!

موسم کی احتیاج اُسے کوئی بھی نہیں
رکھتا ہے جس شجر کو ثمر بار اَلْحَلِیْمُ

اَلۡعَظِیۡمُ

AL-AZEEM

حسنِ ترتیب:	34
ادائیگی:	اَل۔ْ رعَ۔ ظی۔ْ مْ
ترجمہ:	بڑی عظمت والا، سب سے بزرگ و برتر
حوالہ:	البقرۃ:255، الشوریٰ:4، الواقعۃ:96
حسنِ بیاں:	بحر: متدارک سالم مضاعف
	ارکان: فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن

ہر نجابت تجھے، شان وشوکت جہاں میں تری، عظمتیں بھی تری اَلْعَظِیْم !
لوح بھی ہے تری ،حرف وقرطاس بھی ہیں ترے، قدرتیں بھی تری اَلْعَظِیْم !

تُو ہی تو، چارسو، تُو ہی تُو کو بہ کو، تیری خواہش پہ سب رونما ہو گیا
واقعے بھی ترے، واقعاتِ جہاں میں چھپی حکمتیں بھی تری اَلْعَظِیْم !

اے مرے خالقا! میری سوچوں سے بھی ماورا ہے ترا یہ غنائی فسوں
رزق تیری عطا، رحمتیں نعمتیں بھی تری، رفعتیں بھی تری اَلْعَظِیْم !

اپنی ہستی سے آگے ترے عشق میں سوختہ جاں چلے، تیری جانب چلے
طور وسینا ترے، ہیں سبھی قربتیں خلوتیں جلوتیں بھی تری اَلْعَظِیْم !

نائبِ خالق دو جہاں کے لیے یہ زمان و مکاں ہیں مسخر مگر
آسمان وزمیں میں چھپی طاقتیں بھی تری، وسعتیں بھی تری اَلْعَظِیْم !

اَلْغَفُوْرُ

AL-GHAFOOR

حسنِ ترتیب:	35
ادائیگی:	اَل غَفُو ر
ترجمہ:	بہت بخشنے والا
حوالہ:	البقرۃ:235/173،الاسراء:44،فاطر:41/30/34،الشوریٰ:43
	الانفال:69،النحل:110،فصلت:32
حسنِ بیاں:	بحر: مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف
	ارکان: مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

تیرے سوا ہے کون طرف دار، اَلْغَفُوْر !
کردے معاف سارے خطا کار، اَلْغَفُوْر !

آلودہ من! پلٹ، کہ کھلا ہے درِ نجات
ہر لحظہ بخشنے پہ ہے تیار اَلْغَفُوْر

مظہر ہے رابطوں کے تسلسل کی داستاں
انساں کی رفعتوں کا طلب گار اَلْغَفُوْر

راہِ نجات منتظرِ تائباں ہوئی
تاریک منزلوں پہ ضیا بار اَلْغَفُوْر

ناکام زندگی کا ہے دکھ تو وبالِ جاں
اور دکھ میں آدمی کا ہے غم خوار اَلْغَفُوْر

اَلشَّكُوْرُ

ASH-SHAKOOR

حسنِ ترتیب:	36
ادائیگی:	اَش ْ۔شَ ۔کُو ْ ر
ترجمہ:	حسنِ عمل کی قدر کرنیوالا
حوالہ:	فاطر:30/34،الشوریٰ:43،التغابن:17
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن محذوف
	ارکان: فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن،فاعلن

حسنِ کردار و عمل کا قدر داں ہے اَلشّکُوْر
خیر خواہوں کے سروں پر سائباں ہے اَلشّکُوْر

مسندِ اوجِ ثریا حاصل صبر صمیم
بے بسوں کی خامشی کا راز داں ہے اَلشّکُوْر

مومنو! حرفِ تشکر ہے مجازِ عافیت
تا قیامت معترف کا پاسباں ہے اَلشّکُوْر

کلمۂ تسلیم رحمت بندگی کا حسن ہے
آجرِ حرفِ تشکر جاوداں ہے اَلشّکُوْر

ہے مسیحائی بنی آدم کی احسانِ عظیم
مہربانوں پر ہمیشہ مہرباں ہے اَلشّکُوْر

اَلْعَلِیُّ

AL-ALIYY'O

حسنِ ترتیب:	37
ادائیگی:	اَل ۔عَ ۔لِی ۔یُ
ترجمہ:	سب سے بالاتر
حوالہ:	النساء:34،لقمان:30،الشوریٰ:51،البقرۃ:255، سباء:23،الحج:62،
حسنِ بیاں:	بحر: مضارع مثمن اخرب ارکان: مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن

سجدہ گزیں جبیں کا مسجود اَلْعَلِیُّ
مومن کی ہر ادا کا مقصود اَلْعَلِیُّ

دیکھے نہیں ہیں نقشِ پروردگار لیکن
ایماں کہ ہر جگہ ہے موجود اَلْعَلِیُّ

سبحان تیری قدرت، سبحان تیری عظمت
سبحان تیری رفعت، مسعود اَلْعَلِیُّ

کس طرح اوجِ رحمت کا مجھ سے ہو احاطہ
سوچیں بھی تو ہیں میری محدود اَلْعَلِیُّ

رفعت کہ آسماں سے تیری بلند تر ہے
شاہد ہوئی ہے چشم محمود اَلْعَلِیُّ

اَلۡکَبِیۡر

AL-KABEER

حسنِ ترتیب:	38
ادائیگی:	اَل۔ کَ۔ بِیۡ۔ رۡ
ترجمہ:	سب سے بڑا
حوالہ:	سباء:23، الرعد:9، الحج:62، لقمان:30،
حسنِ بیاں:	بحر: مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف
	ارکان: مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

جھلکا ہے جس کا نام دعاؤں سے اَلْکَبِیْر
ثابت ہے وہ تو اپنی عطاؤں سے اَلْکَبِیْر

اس کی بڑائیوں کی نہیں ہے کوئی مثال
وہ ہے نمایاں اپنی اداؤں سے اَلْکَبِیْر

مٹی کو سانس دے کر سکھاتا ہے بولنا
پارہ اُتارتا ہے گھٹاؤں سے اَلْکَبِیْر!

میں ہوں گناہ گار مگر اپنی آنکھ سے
چنتا ہوں اسمِ اعظم صداؤں سے' اَلْکَبِیْر'

تقدیس کبریا کی زمانوں سے جلوہ گر
آواز آ رہی ہے خلاؤں سے' اَلْکَبِیْر'

اَلْحَفِیْظُ

AL-HAFEEZ

حسنِ ترتیب: 39

ادائیگی: اَلْ ۔حَ ۔فِیْظْ

ترجمہ: سب کانگہبان

حوالہ: ھود: 57 ،سباء: 21 ،الشوریٰ: 6

حسنِ بیاں: بحر: مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

ارکان: مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

دنیا کو آفتوں سے بچاتا ہے اَلْحَفِیْظ
ہر دل کو اپنا آپ دکھاتا ہے اَلْحَفِیْظ

ماؤں سے بڑھ کے پیار کی طاقت ہمیں ملی
طوفان میں کنارے لگاتا ہے اَلْحَفِیْظ

نیکی بدی کی راہ پہ چلنے کی انتہا
ہر گام آدمی کو بتاتا ہے اَلْحَفِیْظ

حفظ و اماں بھی دیتا ہے توبہ گزار کو
پوشاکِ داغ دار چھپاتا ہے اَلْحَفِیْظ

اے راہِ مستقیم پہ چلتے ہوئے نعیم!
گرتے ہوئے وجود اٹھاتا ہے اَلْحَفِیْظ

الْمُقِیْتُ

AL-MOQEET

حسنِ ترتیب:	40
ادائیگی:	اَل ۔مُ ۔قِیْت
ترجمہ:	سب کو سامانِ حیات فراہم کرنے والا
حوالہ:	النساء:85
حسنِ بیاں:	بحر: مجتث مثمن مخبون محذوف
	ارکان: مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن

نکالتا ہے مصیبت سے اَلْمُقِیْت ہمیں
نواز دیتا ہے طاقت سے اَلْمُقِیْت ہمیں

ملا ہے چشمِ حیا بار سے سکونِ حیات
ملا ہے دل کی ریاضت سے اَلْمُقِیْت ہمیں

ہزار ماؤں سے بڑھ کر جو پیار کرتا ہے
بلا رہا ہے محبت سے اَلْمُقِیْت ہمیں

یقینِ دل کہ صدا تشنہ لب نہیں رہتی
رہائی دے گا اذیت سے اَلْمُقِیْت ہمیں

رموزِ ہست سکھا کر بچاتا رہتا ہے
زمانے بھر کی جہالت سے اَلْمُقِیْت ہمیں

اَلحَسِیبُ

AL-HASEEB

حسنِ ترتیب:	41
ادائیگی:	اَلْ۔حَ۔سِیْب
ترجمہ:	سب کے لیے کفایت کرنے والا
حوالہ:	النساء:6 / 86، الاحزاب:39
حسنِ بیاں:	بحر: بسیط مثمن سالم ارکان: مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن

لکھتا رہے لوح پر نادانیاں اَلحَسِیُب
جس پر لکھیں بے سر و سامانیاں اَلحَسِیُب

میری تہی دامنی ژولیدہ سر ہے یہاں
مجھ پر بجا ہیں تری حیرانیاں اَلحَسِیُب!

یہ زندگی امتحاں، وہ موت بھی امتحان
اس پر تری دائمی نگرانیاں، اَلحَسِیُب!

توبہ کا در آخری سانسوں تلک کھول کر
محفوظ رکھتا ہے سب ویرانیاں اَلحَسِیُب

اُس کو یہ معلوم ہے، کس نے کیا، کیا ہوا؟
پہچانتا ہے سبھی پیشانیاں اَلحَسِیُب

اَلۡجَلِیۡلُ

AL-JALEEL

حسنِ ترتیب:	42
ادائیگی:	اَلْ ۔جَ ۔لِیْ ۔لُ
ترجمہ:	عظیم القدر۔اونچی شان والا
حوالہ:	الرحمٰن:27،الاعراف:143
حسنِ بیاں:	بحر:متدارک سالم مضاعف
	ارکان: فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن

عظمت و شان و شوکت اُسی کے لیے جو خدا سب کا ہے، سب کا ہے اَلْجَلِیْل
بے نیازی میں بھی آج تک جو مزاج آشنا سب کا ہے، سب کا ہے اَلْجَلِیْل

ہر نجابت غنی، ہر ادا معتبر، ہر قدم شانِ جود و سخا جلوہ گر
قحط و بحران میں، آفتوں میں بھی وہ آسرا سب کا ہے، سب کا ہے اَلْجَلِیْل

زندگی جس طرح بھی گزاری گئی ، زندگی ناؤ ہے ، ایک ناؤ مگر
مومنوں کا بھی ہے، عاصیوں کا بھی ہے، ناخدا سب کا ہے، سب کا ہے اَلْجَلِیْل

مہرباں اس قدر ہے کہ تخلیق سے ایک پل کے لیے بے خبر بھی نہیں
وہ جلیل و علیم و خبیر و ولی، ہم نوا سب کا ہے، سب کا ہے اَلْجَلِیْل

لفظِ کن سے قیامت تلک سطوتوں کا سفر، عظمتوں کا چلن، مرحبا!
راہِ صدق و وفا میں وہی ہم سفر، رہ نما سب کا ہے، سب کا ہے اَلْجَلِیْل

اَلْكَرِيْمُ

AL-KAREEM

حسنِ ترتیب:	43
ادائیگی:	اَلْ۔کَ۔رِیْ۔مُ
ترجمہ:	صاحبِ کرم۔بخشش کرنے والا
حوالہ:	النمل:40 ،الانفطار:6،
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن محذوف
	ارکان: فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن

دل کی شوریدہ سری کا آسرا ہے اَلْکَرِیْمُ
عاصیوں پر بابِ رحمت کھولتا ہے اَلْکَرِیْمُ

وہ سخی ہے، مہرباں، داتا، کشادہ دل، ولی
ایک ماں کی آنکھ سے بھی دیکھتا ہے اَلْکَرِیْمُ

میری گمراہی مرے زادِ سفر سے ہے عیاں
اِک تسلی ہے مگر میرا خدا ہے اَلْکَرِیْمُ

کتنی مشکل زندگی ہے، کتنی آساں رہ گزر
کتنے سادہ سے بہانے دے رہا ہے اَلْکَرِیْمُ

میری توفیق خطا سے بڑھ گئی ہے درگزر
میری سوچوں سے بھی ناصرؔ ماورا ہے اَلْکَرِیْمُ

اَلرَّقِیْبُ

AL-RAQEEB

حسنِ ترتیب: 44

ادائیگی: اَرْ۔رَ۔قِیْ۔بْ

ترجمہ: نگہدار، محافظ

حوالہ: النساء:1، المائدہ:117

حسنِ بیاں: بحر: ہزج مثمن اشتر

ارکان: فاعلن مفاعیلن فاعلن مفاعیلن

خوف کیا حفاظت جب اَلرَّقِیۡب کرتا ہے
مومنوں پہ رحمت جب اَلرَّقِیۡب کرتا ہے

روح و دل شفا پا کر پاک صاف ہو جائیں
زخم کی جراحت جب اَلرَّقِیۡب کرتا ہے

انتقام کیا لینا اِن ستم گروں سے بھی
دشمنوں کو غارت جب اَلرَّقِیۡب کرتا ہے

فاقہ مست لمحوں کا ہم حساب کیا رکھتے
وعدہءِ کفالت جب اَلرَّقِیۡب کرتا ہے

کھلتی جاتی ہے دنیا آنکھ کے اشارے پر
علم کی سخاوت جب اَلرَّقِیۡب کرتا ہے

اَلۡمُجِیۡب

AL-MOJEEB

حسنِ ترتیب:	45
ادائیگی:	اَلۡ ۔مُ ۔جِیۡ ۔بۡ
ترجمہ:	قبول کرنے والا، ذمہ دار
حوالہ:	ھود: 61
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن محذوف
	ارکان: فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن

یہ خرد الجھے سوالوں میں پڑی ہے اَلْمُجِیْب !
زندگی ان مِل جوابوں میں پڑی ہے اَلْمُجِیْب !

تیرگی کو مہرِ تاباں دے رہا ہے یہ خبر
روشنی تیرے خزانوں میں پڑی ہے اَلْمُجِیْب !

آتش تر دامنی کو محتسب کرتے ہوئے
آگہی کیسے حسابوں میں پڑی ہے اَلْمُجِیْب !

کھول دے سینہ مرا پرودگار اِس حبس میں
سانس مدت سے عذابوں میں پڑی ہے اَلْمُجِیْب !

منفعت دے یا سوالِ منفعت بھی چھین لے
کیوں بنی آدم خساروں میں پڑی ہے اَلْمُجِیْب !

اَلْوَاسِعُ

AL-WASE'

حسنِ ترتیب: 46

ادائیگی: اَلْ ۔وَاْ ۔سِعْ

ترجمہ: وسعت رکھنے والا، حدود سے مبرا

حوالہ: البقرۃ:268، آل عمران:73، المائدہ:54

حسنِ بیاں: بحر: ہزج مثمن سالم

ارکان: مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن

نظامِ شمس کے لب سے بیاں ہوتا ہے اَلْوَاسِعُ
خلا کی وسعتوں سے بھی عیاں ہوتا ہے اَلْوَاسِعُ

رکھے جاتے ہیں جب کردار ترتیب اِجابت میں
زبان و دل سے زیبِ داستاں ہوتا ہے اَلْوَاسِعُ

تحیر میں سمٹ جاتی ہے خود کو دیکھ کر دانش
بتائے گی بھلا کیسے کہاں ہوتا ہے اَلْوَاسِعُ

شروعاتِ جہاں داری قیامِ حشر میں ضم ہے
یہاں ہوتا ہے اَلْاَوَّلُ، وہاں ہوتا ہے اَلْوَاسِعُ

سمندر کیا، یہ دریا، دشت جنگل کیا، یہ صحرا کیا
ہر اک ظلمت میں دل کا بادباں ہوتا ہے اَلْوَاسِعُ

اَلْحَکِیْمُ

AL-HAKEEM

حسنِ ترتیب:	47
ادائیگی:	اَلْ ۔حَ ۔کِیْ ۔مْ
ترجمہ:	دانا۔سب کام حکمت سے کرنے والا
حوالہ:	لقمان:27،الحدید:1،الحشر:1،الصف:1،الجمعۃ:1
	الزخرف:84،المائدہ:118،آلِ عمران:18
حسنِ بیاں:	بحر: بحرمدید مثمن سالم
	ارکان: فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن

حکمتوں کی آبرو ، ہاں وہی ہے اَلْحَکِیْم
وہ کہے لاتقنطو ، ہاں وہی ہے اَلْحَکِیْم

ساعتِ کن سے چلے عاشقانِ لایموت
جستجو در جستجو ، ہاں وہی ہے اَلْحَکِیْم

طور پر جلوہ نما، پھر فلک پر جلوہ گر
مصطفیؐ کے روبرو، ہاں وہی ہے اَلْحَکِیْم

زندگی کی راہ تو مشکلوں کی راہ ہے
جو ملا ہے کوبہ کو، ہاں وہی ہے اَلْحَکِیْم

دے رہا ہے چشم و دل کو مسلسل آگہی
حرف ورنگ وگفتگو، ہاں وہی ہے اَلْحَکِیْم

اَلْوَدُوْدُ

AL-WADOOD

حسنِ ترتیب:	48
ادائیگی:	اَلْ۔وَ۔دُوْ۔دْ
ترجمہ:	اپنے بندوں کو چاہنے والا
حوالہ:	ھود:90،البروج:14
حسنِ بیاں:	بحر: مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف
	ارکان: مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

دے کرا لگ طلسم و کمالات اَلْوَدُوْد
کرتا ہے دوستوں سے ملاقات اَلْوَدُوْد

پُرسانِ حال جس کو دکھائی نہیں دیا
اُس پر بھی کر رہا ہے عنایات اَلْوَدُوْد

کسبِ حلال دوستی کی شرطِ اولیں
دیتا ہے پھر عروج و کرامات اَلْوَدُوْد

رحمت کشا ہے، کھولتا جاتا ہے ہر گھڑی
مومن پہ گویا ارض و سماوات اَلْوَدُوْد

اس کی سخاوتیں ہیں گھٹاؤں کے روپ میں
دائم رکھے نظامِ مساوات اَلْوَدُوْد

اَلْمَجِیْدُ

AL-MAJEED

حسنِ ترتیب: 49

ادائیگی: اَلْ۔مَ۔جِیْ۔دُ

ترجمہ: بزرگی والا

حوالہ: ھود:73

حسنِ بیاں: بحر: مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

ارکان: مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

فائز بلند تختِ فضیلت پہ اَلْمَجِیْدُ
مسند نشیں ہے ظرفِ نجابت پہ اَلْمَجِیْدُ

دیتا ہے مرتبہ بھی جہاں میں، بہشت بھی
انساں کو ایک توبہ کی قیمت پہ اَلْمَجِیْدُ

وہ جس کو چاہے اس کو قرابت نواز دے
اعزاز دے رہا ہے بصیرت پہ اَلْمَجِیْدُ

توقیر، شان وشوکت وعظمت اُسی کی ہے
مائل ہے رحم وجودوسخاوت پہ اَلْمَجِیْدُ

عزت مآب خالق کونین پرنثار
مسرور ہے بشر کی اطاعت پہ اَلْمَجِیْدُ

اَلْبَاعِثُ

AL-BA'IS

حسنِ ترتیب:	50
ادائیگی:	اَلْ۔بَاْ۔عِث
ترجمہ:	موت کے بعد مردوں کو اٹھانے والا
حوالہ:	الحج:7
حسنِ بیاں:	بحر: مجتث مثمن مخبون
	ارکان: مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن

اُٹھا تو لے گا بشر سے عذاب اَلْبَاعِثُ
کبھی بکھیر ہی دے گا یہ خواب اَلْبَاعِثُ

فلک پہ مستقرِ جاں میں پاؤں دھرتے ہوئے
یہ طے ہوا تھا کہ لے گا حساب اَلْبَاعِثُ

مرے گناہ تجلی سے راکھ ہو جائیں
یوں اپنے رخ سے ہٹائے نقاب اَلْبَاعِثُ

سمیٹ لیتا ہے توبہ کی مہلتیں دے کر
یزیدِ وقت کی لمبی طناب اَلْبَاعِثُ

بتا چکا ہے ثواب و گناہ کے معنی
تھما کے ہاتھ میں اپنی کتاب اَلْبَاعِثُ

اَلشَّهِیۡدُ

ASH-SHAHEED

حسنِ ترتیب:	51
ادائیگی:	اَشۡ ـشَ ـهِیۡ ـدُ
ترجمہ:	حاضر، گواہ، جو سب کچھ جانتا اور دیکھتا ہے
حوالہ:	النساء:166، الحج:17، فصلت:53، الفتح:28 قف:37، البروج:9، سباء:47، المائدہ:117
حسنِ بیاں:	بحر: مجتث مثمن مخبون محذوف ارکان: مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن

منافقوں کی تباہی کو آلشَّہِیدُ بہت
کہ بے خطا کی گواہی کو آلشَّہِیدُ بہت

ہمارے ساتھ چلے کوئی یا بچھڑ جائے
ہماری صدق پناہی کو آلشَّہِیدُ بہت

ہمیشگی کے مخالف کمک تلاش کریں
ہمیشگی کے سپاہی کو آلشَّہِیدُ بہت

میں ڈھونڈتا ہوں جسے وہ ہے میری شہ رگ میں
کہ ذوقِ چشم براہی کو آلشَّہِیدُ بہت

اُسے ملال نہیں تلخیء ریاضت کا
جسے ہے خیر سراہی کو آلشَّہِیدُ بہت

اَلْحقّ

AL-HAQQ

حسنِ ترتیب: 52

ادائیگی: اَلْ حَقْ قِ

ترجمہ: جس کی ذات و وجود اصلاً حق ہے

حوالہ: الانعام:62،الحج:6،المومنون:116،النور:25

حسنِ بیاں: بحر: جمیل مثمن سالم

ارکان: (1) مفاعلاتن مفاعلاتن مفاعلاتن مفاعلاتن

(2) فعول فعلن فعول فعلن فعول فعلن فعول فعلن

حقیقتوں کا کوئی جہاں ہے؟ کوئی خدا ہے؟ کہا ھُوَالحق
یہ کچی پکی خرد سے آگے کوئی سِرا ہے؟ کہا ھُوَالحق

حیات سچ ہے تو چشم و دل کی حکایتیں بھی حقیقتیں ہیں
یہ بندگی محض بندگی ہے؟ کہ راستہ ہے؟ کہا ھُوَالحق

فنا سے پہلے بقا کھڑی ہے، فنا کے آگے بقا ملے گی؟
تو پھر کہیں پر اسی بقا میں سزا جزا ہے؟ کہا ھُوَالحق

ثبات حق ہے تو پھر تغیر کی حیرتوں کی نمائشیں کیا؟
بھٹکتے رستوں میں جستجوؤں کا رہ نما ہے؟ کہا ھُوَالحق

بصارتوں کو تو ایک حد تک سفر کی طاقت ملی ہوئی تھی
بصیرتوں کو خلا سے آگے خدا مِلا ہے؟ کہا ھُوَالحق

اَلْوَکِیْلُ

AL-WAKEEL

حسنِ ترتیب: 53

ادائیگی: اَلْ۔وَ۔کِیْ۔لُ

ترجمہ: کارسازِ حقیقی

حوالہ: آل عمران:173،النساء:171،القصص:28،
المزمل:9،الانعام:102،ھود:12،یوسف:66،
الزمر:62

حسنِ بیاں: بحر:مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف
ارکان:مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

ہر گام بے نیاز کوئی ہے تو اَلْوَکِیْل
دنیا میں کارساز کوئی ہے تو اَلْوَکِیْل

لوحِ مبیں پہ قسمتِ آئندہ کے لیے
بے شک رقم طراز کوئی ہے تو اَلْوَکِیْل

احوال دیکھتا ہے زبوں حالیوں کے بھی
مفلس کا دل نواز کوئی ہے تو اَلْوَکِیْل

ہر اوج کو زوال جہاں میں نصیب ہے
تا حشر سرفراز کوئی ہے تو اَلْوَکِیْل

دھڑکن جسے پکارے درِ حالتِ وضو
اس درجہ پاکباز کوئی ہے تو اَلْوَکِیْل

اَلْقَوِیُ

AL-QAWI

حسنِ ترتیب:	54
ادائیگی:	اَلْ قَوِی
ترجمہ:	طاقت ور
حوالہ:	الحج:40 / 74،الشوریٰ:19،الحدید:25،ھود:66 النمل:39،القصص:26،الاحزاب:25، غافر:22، الشعراء:19، المجادلۃ:21،
حسنِ بیاں:	بحر:متدارک مثمن سالم ارکان:فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن

ظاہری باطنی سرخوشی اَلْقَوِی
دیکھیے دیکھیے دل کشی اَلْقَوِی

نور کیا ہے یہاں؟ نور عکسِ جمال
بندگی کیا ہوئی؟ بندگی اَلْقَوِی

غارِ ثور و حرا سے نکلتی ہوئی
ہر کرن روشنی، روشنی اَلْقَوِی

طاقتیں دے رہا ہے تجھے بے شمار
خوش دلا! ذکر کر اَلْقَوِی اَلْقَوِی

چار سو آفتابِ ولایت مرے
معرفت کی صدا، آگہی اَلْقَوِی

اَلْمَتِیْنُ

AL-MATEEN

حسنِ ترتیب:	55
ادائیگی:	اَلْ ۔مَ ۔تِیْ ۔نُ
ترجمہ:	صاحبِ متانت ۔ بہت مضبوط
حوالہ:	الذاریات:58، القلم:45،الاعراف:183
حسنِ بیاں:	بحر: مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف
	ارکان: مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

معبود آسمان و زمیں پر ہے اَلْمَتِیْن
کندہ جو مومنوں کی جبیں پر ہے اَلْمَتِیْن

اس کی متانتوں پہ دل و جان بھی نثار
مائل بہ جود خاک نشیں پر ہے اَلْمَتِیْن

ہو کر شہید راز کشائی کرے حسینؑ
کیوں مہربان سجدہ گزیں پر ہے اَلْمَتِیْن

فاقہ کشی کے خوف میں درویش کیوں رہے
تحریر جبکہ نانِ جویں پر ہے اَلْمَتِیْن

ما قبلِ جستجو ہو کہ ما بعد از گماں
ہر دل کے آستانِ یقیں پر ہے اَلْمَتِیْن

اَلْوَلِیُ

AL-WALI

حسنِ ترتیب:	56
ادائیگی:	اَلْ ۔وَ ۔لِیْ
ترجمہ:	محافظ دوست،سرپرست ومددگار
حوالہ:	النساء:45،الاعراف:196،الشوریٰ:28،الجاثیۃ:19
	البقرۃ:257،آل عمران:68،
حسنِ بیاں:	بحر:متدارک مثمن سالم
	ارکان:فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن

حفظ ہے کربِ معذور کو اَلْوَلِیُ
ہے بہت مجھ سے مجبور کو اَلْوَلِیُ

کسب جِائز بنائے ولایت ہوا
پیار کرتا ہے مزدور کو اَلْوَلِیُ

قلب اِنساں تغیر شناسا تو ہو
پھر بدلتا ہے دستور کو اَلْوَلِیُ

کیا حلم تھا کہ آباد کرتا رہا
ہاتھ سے شہرِ عاشور کو اَلْوَلِیُ

دار پر زندگی کے عوض دائمی
عمر دیتا ہے منصور کو اَلْوَلِیُ

اَلۡحَمِیۡدُ

AL-HAMEED

حسنِ ترتیب:	57
ادائیگی:	اَلۡ ۔حَ ۔مِیۡ ۔دُ
ترجمہ:	مستحق حمد وستائش
حوالہ:	البقرۃ:267 ،ابراہیم:8 ،لقمان:12 ،فصلت:42 التغابن:6
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن محذوف
	ارکان: فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن

لائق تعریف ہے وہ، کبریا ہے، اَلْحَمِیْدُ
کاروانِ مبرور کا رہ نما ہے اَلْحَمِیْدُ

مرحبا! شانِ کریمی موجزن ہے چارسو
اپنے منکر پر بھی تو سایہ کشا ہے اَلْحَمِیْدُ

ہستیءِ جاوید تو ہے حرف و معنی سے ورا
شان و شوکت کا مسافت آشنا ہے اَلْحَمِیْدُ

سجدہ ریزوں کی جبینیں طالبِ دیدار ہیں
بندگی کے روز و شب کا مدعا ہے اَلْحَمِیْدُ

تمکنت ہے سوختہ جاں طور کے سینے پہ نقش
تمکنت ہے، روبروئے مصطفیٰ ہے اَلْحَمِیْدُ

اَلۡمُحۡصِیۡ

AL-MOHSI

حسنِ ترتیب:	58
ادائیگی:	اَلۡ ۔مُحۡ ۔صِیۡ
ترجمہ:	مخلوقات کا علم رکھنے والا، شمار کرنیوالا
حوالہ:	الجن:28، النباء:29
حسنِ بیاں:	بحر: ہزج مثمن اشتر
	ارکان: فاعلن مفاعیلن فاعلن مفاعیلن

نیند سے ورا، ایسا دیدہ ور ہے اَلْمُحْصِیُ
سانس کے تحیر سے باخبر ہے اَلْمُحْصِیُ

رزق تو دعاؤں کا معتبر حوالہ ہے
ہر صدائے خلقت کا منتظر ہے اَلْمُحْصِیُ

دکھ مجھے نہیں ہوتا اپنی ناتوانی کا
اے مصیبتو! میرا چارہ گر ہے اَلْمُحْصِیُ

کائنات کے گوشے ایسے بھی تو ہیں جن پر
کوئی بھی نہیں رہتا، ہاں مگر ہے اَلْمُحْصِیُ

دشت، بَن، سمندر کیا، آگ، ریت، دریا کیا
پتھروں میں بھی سب کا ہم سفر ہے اَلْمُحْصِیُ

اَلْمُبْدِئُ

AL-MUBDI'O

حسنِ ترتیب:	59
ادائیگی:	اَل ْمُب ـ دِ ـ ءُ
ترجمہ:	پہلا وجود بخشنے والا
حوالہ:	یونس:34، النمل:64، العنکبوت:19، البروج:13
حسنِ بیاں:	بحر: رجز مثمن سالم ارکان: مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن

ربّ ِشروعاتِ نفس، ربّ ِ دعا، اَلْمُبْدِئُ
آدم سے پہلے بھی زمانوں نے کہا، اَلْمُبْدِئُ

زنجیرِ ظلمت کاٹ دیتا ہے صدا کی نوک سے
مشکل گھڑی میں ہے وہی مشکل کشا اَلْمُبْدِئُ

اس خاک سے کیا کچھ بناتا ہے زمیں کے چاک پر
زندگی در ارتقا ، دارِ فنا اَلْمُبْدِئُ

توبہ کا دروازہ کھلا ہے عاصیوں پر حشر تک
سر پر کھلی رکھتا ہے رحمت کی رِدا اَلْمُبْدِئُ

ہر سیپ میں، ہر آنکھ میں، ہر مامتا کی کوکھ میں
گوہر، ستارے، روشنی رکھتا ہوا اَلْمُبْدِئُ

اَلْمُعِیْدُ

AL-MOEED

حسنِ ترتیب:	60
ادائیگی:	اَلْ ۔مُ ۔عِیْ ۔دُ
ترجمہ:	دوبارہ زندگی دینے والا
حوالہ:	یونس:34،النمل:64،العنکبوت:19،البروج:13
حسنِ بیاں:	بحر: مجتث مسدس مخبون
	ارکان: مفاعلن فعلاتن مفاعلن

ہر اِک نفس کو سُلائے گا اَلْمُعِیْد
پھر اس کے بعد اُٹھائے گا اَلْمُعِیْد

رقم ہوا سرِ قرطاس کائنات
بساطِ حشر سجائے گا اَلْمُعِیْد

سوال سامنے رکھ کر حیات کے
بشر بشر کو بلائے گا اَلْمُعِیْد

کہیں بہشت بنائے گا اور کہیں
دہکتی آگ جلائے گا اَلْمُعِیْد

ہر ایک حرفِ دعا اس یقیں سے ہے
کہ اپنے وعدے نبھائے گا اَلْمُعِیْد

اَلْمُحْیِی

AL-MOHYI

حسنِ ترتیب:	61
ادائیگی:	اَلْ ۔مُحْ ۔یِیْ
ترجمہ:	زندہ کرنے والا
حوالہ:	الاعراف:158،الحجر:23،الروم:50،الحدید:2
حسنِ بیاں:	بحر: ہزج مثمن اشتر
	ارکان: فاعلن مفاعیلن فاعلن مفاعیلن

زندگی عطا کر کے رفتگاں کو اَلْمُحْیِی
بولنا سکھا دے گا بے زباں کو اَلْمُحْیِی

توڑ بھی تو سکتا ہے، کھول بھی تو سکتا ہے
اس زمیں کو اَلْمُحْیِی ، آسماں کو اَلْمُحْیِی

موج میں سمیٹے گا صدیوں کے تلاطم کو
حرف میں بیاں کرکے داستاں کو اَلْمُحْیِی

مہرباں مزاجی کا دل کو آسرا بھی ہے
حوصلے میں رکھتا ہے ناتواں کو اَلْمُحْیِی

لوٹ جائے گی دنیا اپنی اصل کی جانب
راستہ دکھاتا ہے دو جہاں کو اَلْمُحْیِی

اَلۡمُمِیۡتُ

AL-MOMEET

حسنِ ترتیب:	62
ادائیگی:	اَل ۡ مُ ـِ مِیۡت
ترجمہ:	موت دینے والا
حوالہ:	آلِ عمران:156،الاعراف:158،الحجر:23، الحدید:2
حسنِ بیاں:	بحر:متدارک مثمن سالم ارکان:فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن

برسرِ ذی نفس اَلْمُمِیْت آخرش
صاحبِ دسترس اَلْمُمِیْت آخرش

اک سفر در سفر صبح سے شام کا
ہر گھڑی، ہر برس، اَلْمُمِیْت آخرش

روح کو یاد ہے ذمہ کامِ سفر
موت ہے اور بَس اَلْمُمِیْت آخرش

سانس لرزیدہ سی ریشمی ڈور ہے
عارضی ہے قفس، اَلْمُمِیْت آخرش

زندگی دَین ہے، دَین بھی بے بدل
تابکے خاروخس؟ اَلْمُمِیْت آخرش

اَلْحَیُّ

AL-HAYY'O

حسنِ ترتیب:	63
ادائیگی:	اَلْ ۔حَیْ ۔یُ
ترجمہ:	زندہ وجاوید، زندگی جس کی ذاتی صفت ہے
حوالہ:	البقرۃ:255،آل عمران:2،طہ:111،الفرقان:58 غافر:65
حسنِ بیاں:	بحر: ہزج مثمن سالم ارکان: مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن

ھُوَ الحَیُّ عقیدہ ہے،ھُوَ الحَیُّ کہا جائے
دلیلوں کا نتیجہ ہے ھُوَ الحَیُّ کہا جائے

ازل تعمیل ہے حکمِ خدا کے حرفِ اول کی
ابد صوتِ شنیدہ ہے،ھُوَ الحَیُّ کہا جائے

اجل دائم نہیں ہے برسرِ ہجرت سفر نامہ
دمِ آدم صحیفہ ہے،ھُوَ الحَیُّ کہا جائے

یہی اسمِ مقدس ہے،یہی وردِ مکمل ہے
یہی دل کا وظیفہ ہے ھُوَ الحَیُّ کہا جائے

تغیر ہی تغیر ہے نظامِ زندگانی میں
ثَباتِ قدَ رکھتا ہے ھُوَ الحَیُّ کہا جائے

اَلْقَیُّوْمُ

AL-QAYYOOM

حسنِ ترتیب:	64
ادائیگی:	اَلْ ۔قَیْ ۔یُوْ ۔مْ
ترجمہ:	قائم رہنے والا،مخلوق کو قائم رکھنے والا
حوالہ:	البقرۃ:255،آل عمران:2،طہٰ:111
حسنِ بیاں:	بحر: ہزج مثمن سالم
	ارکان: مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن

زمانوں میں سدا قائم، سدا بیدار اَلْقَیُّوْم
نہیں کوئی مگر مختارِ کل سردار اَلْقَیُّوْم

دوامِ سطوتِ یزداں کو خوش ہے اوجِ آدم تو
ریاضِ بندگی کا حاصل و درکار اَلْقَیُّوْم

دکھا کر مامتا کا روپ انساں کو بتاتا ہے
محبت کے حسیں جذبوں سے ہے سرشار اَلْقَیُّوْم

وہ چاہے تو عطا کر دے رخِ روشن کا جلوہ بھی
بنا کر عاصیوں کو صاحبِ کردار اَلْقَیُّوْم

بڑی ہی بے نیازی سے غریبوں کی حمایت میں
ہوا ہے ہر ستم سے برسرِ پیکار اَلْقَیُّوْم

اَلْوَاجِدُ

AL-WAJID

حسنِ ترتیب:	65
ادائیگی:	اَلْ۔وَا۔جِدْ
ترجمہ:	سب کچھ اپنے پاس رکھنے والا
حوالہ:	ص:44
حسنِ بیاں:	بحر: خفیف مسدس سالم مخبون محذوف
	ارکان: فاعلاتن، مفاعلن، فعلن

مالک و مختیار اَلْوَاجِد
والیء اقتدار اَلْوَاجِد

یہ محبت اساسِ رحمت ہے
اور محبت شعار اَلْوَاجِد

اک تسلسل سے دے رہا ہے ہمیں
نعمتیں بے شمار اَلْوَاجِد

زندگی جاتے جاتے پلٹی ہے
اے دِلا! پھر پکار، اَلْوَاجِد

روشنی راستے دکھاتی ہے
روشنی کا مدار اَلْوَاجِد

اَلْمَاجِدُ

AL-MAJID

حسنِ ترتیب:	66
ادائیگی:	اَلْ ۔مَا ۔جِدْ
ترجمہ:	بزرگی اور عظمت والا
حوالہ:	دیکھیے 'المجید'
حسنِ بیاں:	بحر: متقارب اثرم مقبوض محذوف مضاعف ارکان: فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن

اپنے وعدے، اپنی باتوں میں صادق ہے، اَلْمَاجِدُ ہے
گھٹتی بڑھتی رات اُس کی ہے جو طارق ہے، اَلْمَاجِدُ ہے

سات سمندر، صحرا، دریا اور ان میں چلتی سانسوں کا
اور پتھر میں پلتے کیڑے کا رازق ہے، اَلْمَاجِدُ ہے

نظمِ ہستی کی گردش ہے اس کی عظمت کا اک مظہر
کھربوں مخلوقات کا جو تنہا خالق ہے، اَلْمَاجِدُ ہے

اس کی رحمت کی حدوں کا اندازہ بھی کیسے ہو گا
وہ تو اپنے نافرماں پر بھی مشفق ہے، اَلْمَاجِدُ ہے

اپنی ہر وحدانی خُو پر روزِ اول سے آخر تک
عزت، عظمت، شان و شوکت میں واثق ہے، اَلْمَاجِدُ ہے

اَلْوَاحِدُ

AL-WAHID

حسنِ ترتیب: 67

ادائیگی: اَل۔وَا۔حِدْ

ترجمہ: ایک اپنی ذات میں ۔اکیلا

حوالہ: الرعد:16،ابراہیم:48،ص:65،الزمر:4
البقرۃ:163

حسنِ بیاں: بحر: ہزج مثمن اشتر
ارکان: فاعلن مفاعیلن فاعلن مفاعیلن

دھڑکنوں میں رہتا ہے دل نواز اَلْوَاحِدُ
وَحْدَہٗ عقیدے کا بے نیاز اَلْوَاحِدُ

سر بسر کرتا ہے بو جہل مزاجوں کو
کھول دے اگر سینہ، ہے مجاز اَلْوَاحِدُ

قافلے مناجاتوں کے روا اُسی کو ہیں
غم شناس اَلْوَاحِدُ، غم طراز اَلْوَاحِدُ

لم یلد وہی تو ہے، لاشریک بھی وہ ہے
ہے اکیلے پن کا خود ہی جواز اَلْوَاحِدُ

ابتدا سے محشر تک بندگی پکارے گی
سرنگوں زمانے ہیں، سرفراز اَلْوَاحِدُ

اَلصَّمَدُ

AS-SAMAD

حسنِ ترتیب:	68
ادائیگی:	اَص صَ مَدْ
ترجمہ:	سب سے بے نیاز اور سب اس کے محتاج
حوالہ:	الاخلاص:2
حسنِ بیاں:	بحر: متدارک مثمن سالم
	ارکان: فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن

سوچ سے بھی سوا مرتبہ اَلصَّمَدُ
نارسائی تلک راستہ اَلصَّمَدُ

لب پہ ہے وحدہٗ لاشریک لہٗ
دل کی دھڑکن کا ہے واسطہ اَلصَّمَدُ

کافروں کو بھی رستے کشادہ ملیں
منعموں پر بھی رحمت کشا اَلصَّمَدُ

برسرِ منظر و برسرِ آئنہ
جلوت و برسرِ تخلیہ اَلصَّمَدُ

اس نظامِ جہاں سے عیاں ہوگیا
ضابطہ اَلصَّمَدُ ، فلسفہ اَلصَّمَدُ

اَلْقَادِرُ

AL-QADIR

حسنِ ترتیب:	69
ادائیگی:	اَلْ ۔قَا ۔دِرْ
ترجمہ:	قدرت والا
حوالہ:	الانعام:65،القیامۃ:40
حسنِ بیاں:	بحر: ہزج مثمن اشتر
	ارکان: فاعلن مفاعیلن فاعلن مفاعیلن

دستِ جود میں رکھے کائنات اَلْقَادِر
سمت سمت حائل ہے، در جہات اَلْقَادِر

یہ قیامتیں ساری قدرتِ الوہی ہیں
روک بھی تو سکتا ہے سانحات اَلْقَادِر

تازِ دل کو سرمایا کس طرح میسر ہو
منکشف بھی کیسے ہو واردات، اَلْقَادِر!

وِرد کرتی رہتی ہے سانس کے تغیر میں
ہر حیات اَلْقَادِر ، ہر ممات اَلْقَادِر

آگہی کے دھارے سے چشم و دل منور ہوں
اس طرح کرے ہم پر التفات اَلْقَادِر

اَلْمُقْتَدِرُ

AL-MUQTADIR

حسنِ ترتیب:	70
ادائیگی:	اَلْ ـمُقْ ـتَ ـدِرْ
ترجمہ:	سب پر کامل اقتدار رکھنے والا، حاکم
حوالہ:	الکھف:45، القمر:42 / 55
حسنِ بیاں:	بحر: رجز مثمن سالم ارکان: مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن

بہبودیِ خلق خدا پر ہے مصر اَلْمُقْتَدِرُ
تا بہ جہاں، تا بہ حیات اَلْمُقْتَدِرُ، اَلْمُقْتَدِرُ

زادِ سفر میں ہر گنہ لے کر کہاں تک جائے گا
سرکش! ترے لوٹ آنے کا ہے منتظر اَلْمُقْتَدِرُ

روضِ بقا اِس گام پر، بابِ فنا اُس راہ پر
کرتا تو ہے قرآن میں بھی مشتہر اَلْمُقْتَدِرُ

مغرور اُس کی بادشاہت میں رہا ہے نامراد
منظور کرتا ہے مزاجِ منکسر اَلْمُقْتَدِرُ

دھنکی ہوئی روئی سے بڑھ کر یہ جہاں کچھ بھی نہیں
حق ہے اُسے کر دے اگر سب منتشر اَلْمُقْتَدِرُ

اَلْمُقَدِّمُ

AL-MOQADDIM

حسنِ ترتیب:	71
ادائیگی:	اَلْ۔مُ۔قَدْ۔دِمْ
ترجمہ:	(جسے چاہے) آگے کرنیوالا، آگے
حوالہ:	النحل:61
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن محذوف
	ارکان: فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن

آدمیت آشنائی آلِ مُقَدّٰسؐ کو عزیز
ہوگئی مشکل کشائی آلِ مُقَدّٰسؐ کو عزیز

ہجرتیں تیرہ شبوں کی آنکھ روشن کرگئیں
ظلمتوں میں رہنمائی آلِ مُقَدّٰسؐ کو عزیز

فاقہ مستوں کو ولایت کی سناتا ہے خبر
خوں پسینے کی کمائی آلِ مُقَدّٰسؐ کو عزیز

وار داتِ عشق نے کھولی ہے نسبت کی گرہ
مصطفیٰ اور مصطفائی آلِ مُقَدّٰسؐ کو عزیز

جس بھی مسند پر مشرف ہے مرا پروردگار
ہر صدائے نارسائی آلِ مُقَدّٰسؐ کو عزیز

اَلْمُؤَخِّرُ

AL-MO'AKHKHIR

حسنِ ترتیب:	72
ادائیگی:	اَلْ ـمُ ـءَ ـخْ ـخِرُ
ترجمہ:	(جسے/جب) چاہے، پیچھے کرنیوالا، ٹالنے والا
حوالہ:	نوح:4
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن محذوف
	ارکان: فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن

ہو گئی وعدہ خلافی ، اَلْمُؤَخِّرُ بخش دے
کیسے ممکن ہو تلافی ، اَلْمُؤَخِّرُ بخش دے

نفی و اثبات و مناجاتِ خطا کاراں عبث
ہے بشر اپنا مُنافی ، اَلْمُؤَخِّرُ بخش دے

سانس کا بھی مول ہم سے تو چکایا نہ گیا
باقی سب کچھ ہے اضافی ، اَلْمُؤَخِّرُ بخش دے

اے کفیلِ دو جہاں! اے نقیبِ کائنات
تُو ہی کافی ، تُو ہی شافی ، اَلْمُؤَخِّرُ بخش دے

آدمی کو پھر ضرورت آ پڑی پروردگار!
حرفِ کن سا انکشافی ، اَلْمُؤَخِّرُ بخش دے

اَلۡاَوَّلُ

AL-AW'WAL

حسنِ ترتیب:	73
ادائیگی:	اَلۡ۔اَوۡ۔وَلۡ
ترجمہ:	سب سے پہلے وجود رکھنے والا
حوالہ:	الحدید:3
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن سالم مخبون محذوف مسکن
	ارکان: فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن

یہ خلا تھا تو خلا میں بھی وہ تھا اَلْاَوَّلْ
جب نہ تھا کچھ تو یقیناً تھا خدا اَلْاَوَّلْ

زعم کیوں تجھ کو عبادت کا ہوا عبدِ خدا!
وِرد کرتے ہیں سبھی ارض وسما اَلْاَوَّلْ

سانس کو طاقتِ گویائی ابھی ملنی تھی
جب صداؤں نے عقیدت سے کہا اَلْاَوَّلْ

خلق آدم سے بہت پہلے زمانے گزرے
اُن زمانوں سے بہت پہلے رہا اَلْاَوَّلْ

حرفِ اوّل تو کیا اُس نے کہیں پر تخلیق
اس تخیل نے بھی ہر بار سنا، اَلْاَوَّلْ

اَلْاٰخِرُ

AL-AAKHIR

حسنِ ترتیب:	74
ادائیگی:	اَلْ ۔آ۔خِرْ
ترجمہ:	سب کے بعد موجود رہنے والا
حوالہ:	الحدید:3
حسنِ بیاں:	بحر: ہزج مثمن سالم
	ارکان: مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن ،مفاعیلن

شمارِ ازمنہ سے پیشتر اِجمال آلآخِرُ
حصارِ ازمنہ سے ماورا احوال آلآخِرُ

وہی آخِرُ ہے جس کو نیتوں کا علم ہوتا ہے
پکارے گا وہاں انساں سرِ اعمال، آلآخِرُ

نظمِ عصر جب تک قائم و دائم رہے لیکن
کرے گا اِک نہ اک دن گردشیں پامال، آلآخِرُ

رہا ہے مہرباں اوجِ ہنر میری سماعت پر
حسیں آواز آلآخِرُ، حسیں سُر تال آلآخِرُ

حقوق العبد کی پرسش بڑی دشوار ہونی ہے
گزارے گا بنی آدم درِ غربال آلآخِرُ

اَلظَّاهِرُ

AZ-ZAHIR

حسنِ ترتیب:	75
ادائیگی:	اَظْ۔ظَا۔ہِرُ
ترجمہ:	بالکل آشکار
حوالہ:	الحدید:3
حسنِ بیاں:	بحر: متقارب مثمن مضاعف/ ہندی ارکان: فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فع

ہر ساعت میں، ہر لمحے میں حاضر ہے، اَلظَّاھِر ہے
دنیا کے سب رنگوں میں جو ظاہر ہے، اَلظَّاھِر ہے

آخر مٹ جائے گا جلتی بلتی دنیا کا ہر نقش
لیکن وہ جو اول ہے، جو آخر ہے، اَلظَّاھِر ہے

بول رہا ہے ہر صنعت کی یکتائی میں اس کا ہاتھ
ہر تخلیق کے سینے سے جو صادر ہے، اَلظَّاھِر ہے

اپنی مرضی سے اوجھل ہے چشمِ بینا دانا سے
آدم زاد پہ کھل بھی جائے، قادر ہے، اَلظَّاھِر ہے

دل کے اندر رکھ دیتا ہے عکسِ منور کی طاقت
ہر مومن کا حامی ہے، وہ ناصر ہے، اَلظَّاھِر ہے

اَلْبَاطِنُ

AL-BATIN

حسنِ ترتیب:	76
ادائیگی:	اَلْ۔بَاَ۔طِنْ
ترجمہ:	بالکل مخفی
حوالہ:	الحدید:3
حسنِ بیاں:	بحر: متقارب مسدس مضاعف/ ہندی ارکان: فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فع

اپنی ہر تخلیق کے اندر اَلْبَاطِن
آدم زاد کی سوچ سے باہر اَلْبَاطِن

روزِ اول سے پہلے موجود رہا
قائم دائم بعد از محشر اَلْبَاطِن

جس کے در پہ جھکنے والے لاتعداد
ایک ہی خاور، ایک ہی یاور، اَلْبَاطِن

دھڑکن جس کے وِرد کی مالا بُنتی ہے
ہر جذبہ جس کا ہے مظہر، اَلْبَاطِن

قدرت جس کی ذرے ذرے سے ظاہر
پوشیدہ ہے منظر منظر اَلْبَاطِن

اَلْوَالِیُ

AL-WAALI

حسنِ ترتیب:	77
ادائیگی:	اَلْ۔وَا۔لِیْ
ترجمہ:	مالک وکارساز
حوالہ:	الرعد:13
حسنِ بیاں:	بحر: مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن ارکان: مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن

سروں پہ تانے ہوئے آسماں کو آلُ وَالِیؑ
چلا رہا ہے نظامِ جہاں کو آلُ وَالِیؑ

کوئی نہیں ہے بجز اُس کے رازدارِ بشر
کہ جانتا ہے فریبِ نہاں کو آلُ وَالِیؑ

سماعتوں کے صحیفے اُتار دیتا ہے
زبان دیتے ہوئے بے زباں کو آلُ وَالِیؑ

رہِ وفا پہ چلے ہو تو اِس یقیں سے چلو
تراشتا ہے سگِ آستاں کو آلُ وَالِیؑ

عدو گروں کو بھی مہلت کی سانس دیتے ہوئے
چلا رہا ہے دکانِ بتاں کو آلُ وَالِیؑ

اَلْمُتَعَالُ

AL-MOTA'AAL

حسنِ ترتیب:	78
ادائیگی:	اَلْ مُ تَ عَالُ
ترجمہ:	بہت بلند و برتر
حوالہ:	الرعد:9
حسنِ بیاں:	بحر: رجز مسدس مطوی ارکان: مفتعلن مفتعلن مفتعلن

ذوقِ رضا اَلْمُتَعَال اس کو بھی دے
راہ نما اَلْمُتَعَال اس کو بھی دے

دست نہ جھولی نہ زباں پاس رہی
میرا خدا اَلْمُتَعَال اس کو بھی دے

حرفِ دعا جس کی خرد سے ہے ورا
اذنِ دعا اَلْمُتَعَال اس کو بھی دے

عشق زدہ کربِ مرض جھیل چکا
جامِ شفا اَلْمُتَعَال اس کو بھی دے

کفر کہ جو اس کو نہیں مانتا ہے
رزق سدا اَلْمُتَعَال اس کو بھی دے

اَلْبَرُّ

AL-BARR'O

حسنِ ترتیب: 79

ادائیگی: اَلْ۔ بَرْ۔ رُ

ترجمہ: بڑا محسن

حوالہ: الطور:28

حسنِ بیاں: بحر: مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

ارکان: مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

حامل قلم دوات کا آلِ بَرّؑ ہی تو ہے
محسن ہر ایک ذات کا آلِ بَرّؑ ہی تو ہے

عہدِ گزشتگاں سے کھلا عقدۂ سفر
وارث بھی کائنات کا آلِ بَرّؑ ہی تو ہے

انوارِ جستجو کی دل و جاں میں ہے ضیا
مقصود شش جہات کا آلِ بَرّؑ ہی تو ہے

کھلتے نہیں ہیں راز بجز کردگارِ دل
واقف معاملات کا آلِ بَرّؑ ہی تو ہے

تاریخ کے نشیب و فراز آئینہ بنے
آغاز و باقیات کا آلِ بَرّؑ ہی تو ہے

اَلتَّوَّابُ

AT-TAW'WAB

حسنِ ترتیب: 80

ادائیگی: اَتْ۔تَوْ۔وَابْ

ترجمہ: توبہ کی توفیق دینے والا، توبہ قبول کرنے والا

حوالہ: البقرۃ:128، النساء:64، الحجرات:12، النصر:3

حسنِ بیاں: بحر: ہزج مثمن سالم

ارکان: مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن، مفاعیلن

درِ توبہ کی رہ ہموار اَلتّوّاب کرتا ہے
عطا سب کو دلِ بیدار اَلتّوّاب کرتا ہے

خبر ہے نام لیواؤں کی فطرت آشنائی کو
دہکتی آگ کو گلزار اَلتّوّاب کرتا ہے

سرِ بزمِ نعیماں کھولتا ہے در خزانوں کے
کشادہ روزنِ انوار اَلتّوّاب کرتا ہے

جسے چاہے اُسے توفیق توبہ کی عطا کر دے
سدا برجِ خطا مسمار اَلتّوّاب کرتا ہے

بصد عجز و محبت اس کی چوکھٹ تھام لیتا ہوں
غلاموں کو بھلا انکار اَلتّوّاب کرتا ہے؟

اَلْمُنْتَقِمُ

AL-MUNTAQIM

حسنِ ترتیب: 81

ادائیگی: اَلْ ـمُنْ ـتَ ـقِمْ

ترجمہ: (مجرمین کو) کیفرِ کردار کو پہنچانے والا

حوالہ: السجدۃ:22، الزخرف:41، الدخان:16

حسنِ بیاں: بحر: رجز مسدس سالم
ارکان: مستفعلن، مستفعلن، مستفعلن

فرعون پر، کنعان پر، اَلْمُنْتَقِمُ
ہر ایک سے بالائے تر، اَلْمُنْتَقِمُ

تھی آتشِ نمرود تو اعلانِ جنگ
پھر اس کا ہونا بے اثر، اَلْمُنْتَقِمُ

دیکھا ثمود و عاد نے قہرِ خدا
سب زیر دستوں پر زبر اَلْمُنْتَقِمُ

کیا فیل بانوں کو ابابیلیں ہیں یاد
وہ حوتِ یونس، وہ شجر، اَلْمُنْتَقِمُ

بے نام ہونا دشمنوں کا ، الاماں!
تا بہ نظر شق القمر، اَلْمُنْتَقِمُ

اَلْعَفُوُّ

AL-AFUW'WO

حسنِ ترتیب:	82
ادائیگی:	اَلْ ۔عَ ۔فُو ۔وُ
ترجمہ:	بہت معافی دینے والا
حوالہ:	النسا:43/99/149،الحج:60،المجادلۃ:2
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن محذوف
	ارکان: فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن

یہ صدائے کوبہ کو ہے اَلۡعَفُوُّ سر بسر
کائناتِ جستجو ہے اَلۡعَفُوُّ سر بسر

یہ خطا جُو عصر دیتا ہے خطاؤں کی سزا
کردگارِ عفو تُو ہے اَلۡعَفُوُّ سر بسر

خالقا! وہ راہِ عصیاں آنکھ سے اوجھل ہوئی
حسنِ بخشش روبرو ہے اَلۡعَفُوُّ سر بسر

سانس لرزاں، جان لرزاں ہے حقوقِ عبد سے
دل میں توبہ کی نمو ہے اَلۡعَفُوُّ سر بسر

دل دھڑکتا ہے مگر دل کی صدا معدوم ہے
تُو ہی تُو بس چارسو ہے، اَلۡعَفُوُّ سر بسر

اَلرَّءُوْفُ

AR-RA'OOF

حسنِ ترتیب:	83
ادائیگی:	اَرْ۔رَ۔ءُوْ۔فْ
ترجمہ:	بہت مہربان
حوالہ:	آل عمران:30، التوبۃ:117، الحدید:9، الحشر:10
حسنِ بیاں:	بحر: منسرح مثمن مطوی موقوف
	ارکان: مفتعلن فاعلات مفتعلن فاعلات/ فاعلان

عجلتِ دل میں طواف ہو نہ سکا اَلرَّئُوف!
کیا یہ گنہ بھی معاف ہو نہ سکا اَلرَّئُوف!

برہنہ جاں زندگی سے مجھ کو توقع نہیں تھی
جسم بھی مجھ پر غلاف ہو نہ سکا اَلرَّئُوف!

اپنی صدا تھی کھلا نہ نفیِ صدا کا طلسم
شکر بجا انحراف ہو نہ سکا اَلرَّئُوف!

دیکھنا تھا کیا جہان اور مجھے پس شعور
عمر تلک انکشاف ہو نہ سکا اَلرَّئُوف!

ذوقِ دعا بھی نہیں ہے، زعمِ وفا بھی نہیں ہے
صبر مگر برشگاف ہو نہ سکا اَلرَّئُوف!

مَالِكُ الْمُلْكِ

MALIK UL MULK

حسنِ ترتیب:	84
ادائیگی:	مَا۔لِ۔کُل۔مُل۔ک
ترجمہ:	سارے جہاں کا مالک
حوالہ:	آل عمران:26
حسنِ بیاں:	بحر:متدارک مثمن سالم
	ارکان: فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن

والیٔ دوسرا مَالِكُ الْمُلْك ہے
چارسو رونما مَالِكُ الْمُلْك ہے

رازواسرارِقلبِ بشر میں نہاں
اور سینہ کشا مَالِكُ الْمُلْك ہے

یہ نجوم وقمر، شمس ومہتاب کیا
روشنی کا خدا مَالِكُ الْمُلْك ہے

دیکھیے تو کہیں بھی دکھائی نہ دے
قدرتاً جابجا مَالِكُ الْمُلْك ہے

زندگی مانگتے ہوئے ڈرتی نہیں
جب کلیمِ دعا مَالِكُ الْمُلْك ہے

ذُوالجَلَالِ وَالاِکرَامُ

ZUL JALAL E WAL IKRAM

حسنِ ترتیب: 85

ادائیگی: ذُلْ۔جَلَا۔لِ۔وَلْ۔اِکْ۔رَامْ

ترجمہ: صاحبِ جلال اور کرم فرمانیوالا

حوالہ: الرحمٰن:27 /78

حسنِ بیاں: بحر: مجتث مثمن مخبون محذوف

ارکان: مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعِلن/ فعلان

وہ دل ہی مجھ کو نہ دے ذُوالجَلَالِ وَالِاکْرَام!
کہ جس میں تُو نہ رہے ذُوالجَلَالِ وَالِاکْرَام!

تری تلاش ثمر بار ہے نعیموں کو
جو تیری رہ پہ چلے ذُوالجَلَالِ وَالِاکْرَام!

عجیب کیف ملا دل کو تیرا ذکرِ جلال
بیان کرتے ہوئے ذُوالجَلَالِ وَالِاکْرَام!

تری بڑائی کا اظہار زندگانی بھر
دل و دماغ کرے ذُوالجَلَالِ وَالِاکْرَام!

اُسے تو دولتِ کون و مکاں میسر ہے
جو تیرا ذکر سنے ذُوالجَلَالِ وَالِاکْرَام!

اَلْمُقْسِطُ

AL-MUQSIT

حسنِ ترتیب: 86

ادائیگی: اَل ْمُق ْسِط

ترجمہ: حقدار کو حق عطا کرنے والا، عادل و منصف

حوالہ: الاعراف:29، آل عمران:18

حسنِ بیاں: بحر: ہندی/متقارب مسدس محذوف
ارکان: فعلن، فعلن، فعلن، فعلن، فعلن، فعلن

جس کو ہر شئے پر قدرت ہے، اَلْمُقْسِطُ ہے
مقدور جسے ہر عظمت ہے ، اَلْمُقْسِطُ ہے

مل جاتا ہے جو بھی اُس کے در سے مانگیں
گویا روضِ قسمت ہے ، اَلْمُقْسِطُ ہے

جب بھی ڈھونڈو مل جاتا ہے اپنے دل میں
کیا خلوت ، کیا جلوت ہے، اَلْمُقْسِطُ ہے

سورج ، چاند، ستارے اس کے مدح سرا ہیں
خوشبوؤں کی مدحت ہے، اَلْمُقْسِطُ ہے

اک میزان میں رکھتا ہے اعلیٰ ادنیٰ کو
انصاف اُس کی نسبت ہے، اَلْمُقْسِطُ ہے

اَلْجَامِعُ

AL-JAM'E

حسنِ ترتیب:	87
ادائیگی:	اَلْ۔جَا۔۔مِعُ
ترجمہ:	ساری مخلوقات کو قیامت کے دن یکجا کرنے والا
حوالہ:	آل عمران:9
حسنِ بیاں:	بحر: خفیف مسدس سالم مخبون محذوف
	ارکان: فاعلاتن، مفاعلن، فعلن

شدتِ اضطراب اَلْجَامِع!
یہ حجاب و نقاب اَلْجَامِع!

جمع کرتا ہے رحمتیں ساری
در نزولِ کتاب اَلْجَامِع

عشق کی رہ گزر میں حائل ہیں
یہ حجاب و نقاب اَلْجَامِع!

کیا نہیں ہے خزانے میں اُس کے
خالقِ آب و ناب اَلْجَامِع

سارے اوصاف مجتمع اس میں
صاحبِ احتساب اَلْجَامِع

اَلْغَنِیُ

AL-GHANI

حسنِ ترتیب:	88
ادائیگی:	اَل ۔غَ ۔نِی
ترجمہ:	خود بے نیاز جس کو کسی سے کوئی حاجت نہیں
حوالہ:	آل عمران:97،الزمر:7 محمد:38،الحدید:24 لقمان:26
حسنِ بیاں:	بحر:متدارک مثمن سالم ارکان:فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن

ہر کہی اَلْغَنِیُ ، اَن کہی اَلْغَنِیُ
لب پہ جاری ہوا اَلْغَنِیُ اَلْغَنِیُ

احتیاجِ عبادت نہیں ہے اُسے
اِعتنا بھی نہیں ہے کوئی، اَلْغَنِیُ

برسرِ حاجت و برسرِ آرزو
یاد آئے مجھے بس وہی ، اَلْغَنِیُ

میری تشنہ لبی کا سوالِ عطا
علم وعِرفان وخود آگہی، اَلْغَنِیُ!

یہ جہانِ عنایاتِ پروردگار
حرفِ کن اَلْوَلِیُ ، منتہی اَلْغَنِیُ

اَلْمُغْنِیُ

AL-MOGHNEE

حسنِ ترتیب:	89
ادائیگی:	اَلْ۔مُغْ۔نِی
ترجمہ:	خود بے نیاز جس کو کسی سے کوئی حاجت نہیں
حوالہ:	التوبۃ:28
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن مخبون محذوف مسکن ارکان: فاعلاتن فعِلاتن فعِلاتن فعْلن

جب عطاؤں پہ نظر جائے، کہوں اَلْمُغْنِی
صدقِ دل سے میں سدا وِرد کروں اَلْمُغْنِی

کھول کر بابِ سخا کھولتا ہے آدم پر
بخت کا راز سرِ کن فیکوں اَلْمُغْنِی

گھول دیتا ہے بصارت میں سماعت میں رس
میں سدا لکھتا رہوں، پڑھتا رہوں اَلْمُغْنِی

اسمِ حسنیٰ کو رگِ جاں میں اتارا میں نے
دیکھ لیتا ہے مرا رقصِ جنوں اَلْمُغْنِی

کھول دیتا ہے جہاں بھر پہ ریاست اپنی
نور آنکھوں کو، تو دے دل کو سکوں اَلْمُغْنِی

اَلْمَانِعُ

AL-MANE'

حسنِ ترتیب:	90
ادائیگی:	اَلْ ۔مَا ۔نِعْ
ترجمہ:	روکنے والا
حوالہ:	البقرۃ:114
حسنِ بیاں:	بحر: مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن ارکان: مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن

عزیز رکھتا ہے سب کا مفاد اَلْمَانِعُ
پناہ گیروں کا ربّ العباد اَلْمَانِعُ

حدودِ آدم و ابلیس کا نگہباں ہے
نظر میں رکھے سبھی جائداد اَلْمَانِعُ

زمیں بساط سے باہر قدم بڑھانے لگے
تو روک دیتا ہے شر و فساد اَلْمَانِعُ

برائیوں کے مقابل بھلائیوں کی سپر
دِکھا رہا ہے بشر کو تضاد اَلْمَانِعُ

دلِ غنیم کو رکھے جہالتوں میں سدا
دلِ نعیم کو دے اعتماد اَلْمَانِعُ

اَلضَّارُ

AZ-ZAAR'O

حسنِ ترتیب:	91
ادائیگی:	اَضْ ۔ضَا ۔رُ
ترجمہ:	اپنی حکمت اور مشیت کے تحت ضرر پہنچانے والا
حوالہ:	الانعام:17
حسنِ بیاں:	بحر: متقارب مسدس مضاعف/ ہندی ارکان: فعلن، فعلن، فعلن، فعلن، فعلن، فع

تجھ کامل میں ہر خوبی ہے اَلضَّارُ!
تیرے مقابل پسپائی ہے اَلضَّارُ!

دشمن کا نقصان بھی تُو کر دیتا ہے
بخشش بھی تو رعنائی ہے اَلضَّارُ!

ہر شئے ایک نہ اک دن مٹ ہی جائے گی
ایک تُو ہی بس لافانی ہے اَلضَّارُ!

تُو تنہا تھا، تنہا ہے، تنہا ہو گا
اپنے منکر پر حاوی ہے اَلضَّارُ!

موت مکمل تاریکی کا نام سہی
تیرے ہاتھ میں سورج بھی ہے اَلضَّارُ!

اَلنَّافِعُ

AN-NAFE'

حسنِ ترتیب:	92
ادائیگی:	اَلْ۔نَا۔فِعْ
ترجمہ:	نفع دینے والا
حوالہ:	البقرۃ:164
حسنِ بیاں:	بحر: مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن
	ارکان: مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن

تجارتوں کی معارف اساسِ اَلنَّافِع
زیاں شناس، منافع شناسِ اَلنَّافِع

سماعتوں میں خساروں کی بازگشت نہیں
یہیں کہیں ہے مرے آس پاسِ اَلنَّافِع

یہ کس جہاں میں اتارا گیا ہے انساں کو
اداسیاں تو کہیں بھوک پیاسِ اَلنَّافِع !

بچا رہا ہے دل و جاں کو زیر باری سے
اُجالتا ہے بشر کے حواسِ اَلنَّافِع

زباں کے ہوتے ہوئے بے زبان رہتا ہوں
سکھا مجھے بھی طریقِ سپاسِ اَلنَّافِع !

اَلنُّوْر

AN-NOOR

حسنِ ترتیب:	93
ادائیگی:	اَنْ نُوْ رْ
ترجمہ:	سراپانور
حوالہ:	النور:35،المائدہ:15
حسنِ بیاں:	بحر: متقارب مثمن سالم
	ارکان: فعولن،فعولن،فعولن،فعولن

سراج و قمر جس کا اعجاز، اَلنُّوْر
اجالوں کی مسند سے ممتاز اَلنُّوْر

اُسے پوجتا ہے سفر آگہی کا
جسے بخش دیتا ہے پرواز اَلنُّوْر

میں حمد و ثنا جو بیاں کر رہا ہوں
مجھے دے رہا ہے یہ اعزاز اَلنُّوْر

شب و روز گردش میں رکھتے ہوئے بھی
چراغوں کو رکھتا ہے ہمراز اَلنُّوْر

صدا منعکس کر رہی ہے معانی
کرن میں دکھاتا ہے آواز اَلنُّوْر

اَلْھَادِیُ

AL-HADI

حسنِ ترتیب:	94
ادائیگی:	اَلْ۔ھَا۔دِیْ
ترجمہ:	رہبر،ہدایت دینے والا
حوالہ:	الحج:54
حسنِ بیاں:	بحر: متقارب مسدس مضاعف/بحر ہندی ارکان: فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فع

آدم زاد کو آنکھیں دے کے اَلْھَادِیُ
روشن کر دیتا ہے رستے اَلْھَادِیُ

ذرہ ذرہ اس کی قدرت کا مظہر
ہر سو دیکھے، ہر دم جاگے اَلْھَادِیُ

اس دھرتی سے اس آنگن تک ساتھ چلے
دھڑکن دھڑکن راہ دکھائے اَلْھَادِیُ

گمراہی کی رات سمندر ہوتی ہے
اس کو دو آنکھوں میں رکھ دے اَلْھَادِیُ

اپنے آپ سے آگے چلتے راہی پر
توبہ کے دروازے کھولے اَلْھَادِیُ

اَلْبَدِیْعُ

AL-BADEE'

حسنِ ترتیب: 95

ادائیگی: اَلْ ۔بَ ۔دِی ۔عُ

ترجمہ: بغیر مثالِ سابق کے مخلوق کا پیدا کرنے والا

حوالہ: البقرۃ:117،الانعام:101

حسنِ بیاں: بحر: رمل مثمن محذوف

ارکان: فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن،فاعلن

نورِ چشمِ عاشقاں بھی ہے بنامِ اَلْبَدِیعُ
رفعتِ علمِ بیاں بھی ہے بنامِ اَلْبَدِیعُ

اِک وہی ہے جستجوئے مظہرِ ابداعِ کن
ناگہاں در ناگہاں بھی ہے بنامِ اَلْبَدِیعُ

ایک سجدہ تھا نصیب اِختراعِ آدمی
طاعتِ ربِّ جہاں بھی ہے بنامِ اَلْبَدِیعُ

یہ سکونِ لامکانی کھولتی ہے راز کیا
ہر سریرِ لازماں بھی ہے بنامِ اَلْبَدِیعُ

حرفِ اسمِ معتبر سے سانس چلتی ہے یہاں
زندگانی تو وہاں بھی ہے بنامِ اَلْبَدِیعُ

اَلْبَاقِی

AL-BAAQI

حسنِ ترتیب:	96
ادائیگی:	اَلْ۔بَا۔قِیْ
ترجمہ:	ہمیشہ رہنے والا۔لافانی
حوالہ:	الرحمٰن:27
حسنِ بیاں:	بحر: خفیف مسدس سالم مخبون محذوف
	ارکان: فاعلاتن مفاعلن فعلن

خالقِ کائنات اَلْبَاقِی
بس تجھے ہے ثبات اَلْبَاقِی

ہر جہت 'لایموت' کی شاہد
اک صفت در صفات اَلْبَاقِی

اے خطا کار! دل سے توبہ کر
دے رہا ہے نجات اَلْبَاقِی

جستجو مدعا شناس ہوئی
در شبِ واردات اَلْبَاقِی

موت دائم وصال کا زینہ
حاصلِ واقعات اَلْبَاقِی

اَلْوَارِثُ

AL-WARIS

حسنِ ترتیب:	97
ادائیگی:	اَلْ ۔وَا ۔رِثُ
ترجمہ:	سب کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے والا
حوالہ:	الحجر:23،الحدید:10،فاطر:32
حسنِ بیاں:	بحر: متقارب مثمن محذوف
	ارکان: فعولن فعولن فعولن فعَل

یہ ارض و سماوات، اَلْوَارِثُ!
ترے ہیں جمادات، اَلْوَارِثُ!

یہ کون و مکاں، یہ زمانے سبھی
ترے ہی کمالات، اَلْوَارِثُ!

سوالوں میں پنہاں سوالات ہیں
عطا ہوں جوابات، اَلْوَارِثُ!

عبادات نا معتبر ہیں مری
ادھوری مناجات، اَلْوَارِثُ!

تُو وارث مرے بعد بھی ہے مرا
مری کیا ہے اوقات، اَلْوَارِثُ!

اَلرَّشِیۡدُ

AR-RASHEED

حسنِ ترتیب:	98
ادائیگی:	اَرْ۔رَ۔شِیْ۔دْ
ترجمہ:	سیدھی راہ دکھانے والا
حوالہ:	البقرۃ:256،الجن:10
حسنِ بیاں:	بحر:جمیل مسدس سالم
	ارکان:(1) مفاعلاتن، مفاعلاتن، مفاعلاتن
	(2) فعول فعلن ،فعول فعلن ،فعول فعلن

صراط و سدرہ کی رہبری آلرَّشِیۡد کی ہے
کہ مرشدوں پر بھی سروری آلرَّشِیۡد کی ہے

نجوم و مہتاب میں چمکتا ہے نور اس کا
دہکتے سورج میں انوری آلرَّشِیۡد کی ہے

اُسی کی نصرت سے ضربِ حیدر نے غلبہ پایا
دلاوروں میں دلاوری آلرَّشِیۡد کی ہے

خلوصِ رشد و ہدیٰ ہے وصفِ جمیل اُس کا
ہر اک تدبر پہ برتری آلرَّشِیۡد کی ہے

زمانۂ امتحاں میں مصحف صدائیں دیں گے
یقیں پکارے گا داوری آلرَّشِیۡد کی ہے

اَلصَّبُوْر

AS-SABOOR

حسنِ ترتیب:	99
ادائیگی:	اَصْ ـِصَ ـبُوْ ـرْ
ترجمہ:	صابر (بندوں کی غلطیوں پر فی الفور عذاب نازل نہیں کرتا)
حوالہ:	البقرۃ:153، آل عمران:200، العصر:3، ابراہیم:5
حسنِ بیاں:	بحر: رمل مثمن محذوف
	ارکان: فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن

صبحِ اوّل تا دمِ آخر وہی ہے اَلصَّبُوْر
آنکھ سے غائب وہی، ظاہر وہی ہے الصَّبُوْرُ

بے نواؤں کو مصیبت میں ہے جس کا آسرا
ہر گھڑی موجود ہے، حاضر وہی ہے الصَّبُوْرُ

صبر کی توفیق دیتا ہے ستم کے روبرو
مومنوں کے صبر کا آجر وہی ہے الصَّبُوْرُ

ڈھیل دیتا جا رہا ہے ظالموں کو حشر تک
بعد از رسمِ جہاں جابر وہی ہے الصَّبُوْرُ

نصرت وتابِ شکیبائی اسے مقدور ہے
بس وہی ہے حامی وناصر، وہی ہے الصَّبُوْرُ

تمت بالخير